ایک عظیم نشان

A SUPER SIGN

[بھائی نیول کہتے ہیں،''......خُدا نے آپ کی خدمت اور محبت کے وسیلے ہمیں اپنی برکات سے نوازہ ہے۔اور، اس وقت، ہم آپکوایک چھوٹا سا تحفہ، پیش کر کے، اپنی محبت کا، اظہار کرنا چاہتے ہیں۔''-ایڈیٹر۔] بھائی نیول، آپکا شکریہ۔[''خُدا کی سب برکات آپ پر نازل ہوتی رہیں، پیارے بھائی۔''] بھائی نیول، آپکا، بہت بہت شکریہ۔

(2) اور کلیسیا، آپکا بھی شکریہ۔ مجھے نہیں معلوم اس کے اندر کیا ہے۔لیکن میں، اپنے پورے دل سے اسکو سہراتا ہوں، کہ آپ سب نے میری قدر کی، اور یہ سب کچھ آپ نے میرے ساتھ کیا۔اگر آپ نہ ہوتے، تو میں بھی نہ ہوتا۔ جو منادی خُدا نے مجھے کرنے کے لئے دی ہے اگر کوئی اس پیغام پر ایمان رکھنے والا نہ ہوتا، تو پھر یہ منادی بھی نہ ہوتی۔اور ہم دونوں کو، اکھٹے ملکر کام کرنا ہے۔پس، میں اس بات کو بہت سہراتا ہوں۔

(3) ہماری کلیسیا میں، کچھ لوگ، ہمارے درمیان موجود ہیں، جو مزاح کی حس رکھتے ہیں۔اب دیکھیں، جب میں، تھوڑی دیر پہلے، پیچھے کمرے میں آیا، تو کسی نے مجھے ایک پارسل دیا اور کہا، یہ گفٹ بھائی نیول کی نذر کر دیں۔اور میرے دل میں بھی اُنکی تعریف کیلئے جذبات ہیں، اور اس کلیسیا کی رفاقت میں، جو کچھ بھی اُنہوں نے اس سال ہمارے لئے کیا ہے، جیسے کہ وہ ایک پاسٹر ہوتے ہوئے برسوں سے یہ کام کر رہے ہیں، اور ہماری دُعائیں اور اُمیدیں ہیں کہ آنے والوں سالوں میں بھی وہ مسلسل ہمارے پاسٹر رہیں، کلیسیا اور میری طرف سے بھائی نیول، ایک نشان ہیں۔

(4)[بھائی نیول کہتے ہیں،''آپ سب کا، بہت بہت شکریہ۔خُدا آپکو برکت دے۔میں یقیناً ان باتوں کو اور اس تعاون کو جو کلیسیا میں سے ہر ایک نے میرے ساتھ کیا ہے سہراتا ہوں۔اور آج صُبح، میں یقینی طور پر، اپنے دل کی گہرائی سے اور ہم میں سے ہر ایک اسی طرح دل کی گہرائی سے بھائی برنہم

کا اور اُن کی خدمت کا شکرگزار ہے کہ وہ ہمارے لئے بوجھ رکھتے ہیں۔اور خُدا انہیں بڑھائے اور انہیں برکت دے جب یہ اس سال خدمت کیلئے جاتے ہیں،اور میری دل سے یہ دُعا ہے۔آپکا، بہت بہت شکریہ۔ یقیناً یہ قابلِ تعریف ہے۔ٹھیک ہے۔''-ایڈیٹر۔]

(5) یہ چھوٹے بچے، اچھے ہیں، میرا خیال ہے اب یہ چھوٹے بچے اپنے -اپنے کمروں میں جائینگے۔[بھائی نیول کہتے ہیں،''ٹھیک ہے۔''-ایڈیٹر۔]اور اب یاد رکھیں ،اچھے لڑکے اور اچھی لڑکیاں، آج صُبح اُس کمرے میں موجود ہیں۔ کیونکہ،عبادت کے بعد، میرا خیال ہے اور ایسا لگ رہا تھا، کہ دعوت میں کچھ بچ گیا تھا۔

(6) اب،نوجوانوں کے بارے میں، جیسے کہ ہم - ہم اپنے نوجوانوں کو بڑھتے ہوئے دیکھ رہے اور- اور گنتی میں بہت زیادہ ہوگئے ہیں،اور ہم بے چینی سے اُس وقت کا انتظار کررہے ہیں کہ ہمارے پاس نیا چرچ ہو جہاں ہم انکی الگ کلاسز تیار کرسکیں۔

(7) ہماری بہن آرنلڈ کے پاس یقیناً یہ - یہ صلاحیت بھرپوری سے ہے: نہ کہ مٹھی بھر، بلکہ بھرپوری سے ہے۔اور میری چھوٹی لڑکی مجھے بتا رہی تھی۔اُس نے کہا،''ڈیڈی، بہن آرنلڈ کیلئے یہ کافی مشکل ہے۔'' اُس نے کہا، کیونکہ اُسے اُس زبان میں بات کرنی پڑیگی جو ہم سمجھ سکیں، کیونکہ جب چھوٹا بچہ کچھ کریگا، تو اُسے اُنہیں روکنا اور درست کرنا پڑیگا، آپ دیکھیں۔'' اسلئے ایک عورت کیلئے یہ مشکل ہے کہ ساری کلاسز کو لے۔لیکن ہم اُسے سہراتے ہیں، اُسکے- اُسکے اچھے تعاون کیلئے کہ جس چیز کی اس وقت ضرورت ہے اور جو وہ کرسکتی ہے وہ کررہی ہے۔خُداوند اسے برکت دے۔

(8) اب ہم اُمید کرتے ہیں، کسی دن، جلد ہی، خُداوند کی مرضی سے، ہمارے پاس ایک اچھا اور بڑا ٹیبرنیکل ہوگا اور پھر ہمارے پاس ہر قسم کی سنڈے سکول کلاسز کیلئے کمرے ہونگے۔چھوٹے بچوں کے لئے، فلنل گراف ہوگا؛ اور یہاں، پُلپٹ کے اُوپر، شیشے کی بڑی کھڑکی نرسری کیلئے ہوگی، وہاں ایک تربیت یافتہ نرس ہوگی جو ان چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کریگی۔ پھر یہ سب، بچوں کا چلنا پھرنا یا گھومنا اور عبادات میں مداخلت کرنا نہیں ہوگا۔ یہ چھوٹے بچے چین سے نہیں بیٹھتے ہیں، اور نہ سمجھتے ہیں۔ یہ ہمیں سمجھ نہیں سکتے ہیں۔ ہمیں انہیں سمجھنا پڑیگا۔اور، پھر، اسطرح ہر ایک چیز اپنی جگہ پر ہوگی اور میرا ایمان

ہے خُداوند یہ ہمارے لئے کریگا۔ہم دکھاوے والی نہیں، بلکہ ایک اچھی کلیسیا بنیں گے۔ہم اس بات کے منتظر ہیں۔

(9)اب دیکھیں، بھائی نیول اوراپنے بارے میں، میں نے یہ سوچا ہے، یہ سوٹ کیلئے کپڑے ہیں۔بھائی نیول، مجھے نہیں معلوم۔[بھائی نیول کہتے ہیں، یا یہ کچھ اور ہے۔''-ایڈیٹر۔] میرا-میرا خیال ہے کپڑے ہیں۔میں پُر یقین نہیں ہوں۔لیکن، یہ میرے لئے ،ایک سوٹ کا بکس لگتا ہے۔کیا آپکو بھی ایسا نہیں لگتا؟ اوہ، ہو۔اور یہ یا تو سوٹ ہے یا بڑا کوٹ ہے۔اور مجھے-مجھے......یہ دونوں ایک جیسے لگ رہے ہیں، دیکھیں پس یہ-یہ یوں لگتا ہے کہ یہاں کسی ایک شخص کو عزت نہیں دی جاتی۔[''آمین۔''] اور پس، میرے پاس بڑا کوٹ ہے۔اور میں جانتا ہوں کہ یہ-یہ......ایک بڑا کوٹ نہیں ہے۔پس یہ......آپکے پاس بھی ہے،اسلئے، پس یہ سوٹ ہی ہونا چاہیے۔اور بس یہی ہے......ہم اسکے لئے بہت شکرگزار ہیں![''آمین۔'']

(10)اور میں پُر یقین ہوں، ایک پاسٹر، چرواہا ہوتا ہے......پاسٹر لفظ کا مطلب ہے،''ایک چرواہا، جو بھیڑوں کو چراتا ہے۔''میں پُر یقین ہوں اور آپ میں سے ہر ایک کا،شکرگزار ہوں،اور یہ آپکی سوچ اور مہربانی،اور پیسہ ہے، جسکے وسیلے آج صُبح ہمارے لئے یہ تحائف لانے ممکن ہوا۔اور خُدا کے فضل کے وسیلے، ہم اپنے آپ سے عہد کرتے ہیں کہ آپ ہمارے پاسٹر ہیں،اور ہم وہ سب کچھ کرنے کیلئے تیار ہیں جو آپکی بہتری کیلئے ہے۔ہوسکتا ہے،کبھی کبھی، سمجھنا مشکل ہو،جسطرح ہم بولتے ہیں۔لیکن ہم بطور رہنما ہوتے ہوئے،کوشش کررہے ہیں کہ آپکی رہنمائی اُس مقام تک کریں،تاکہ، آپ جی اُٹھنے کے وقت ہمیں بہت زیادہ سہرائیں۔کیونکہ، ہم اپنے تصورات کو نہیں لیتے ہیں،اور جب ہم آپ سے کلام کرتے ہیں تو اپنے خیالوں سے نہیں کرتے ہیں، بلکہ وہی کرنے کوشش کرتے ہیں جیسے پاک رُوح رہنمائی کرتا ہے۔اور ہماری یہی......یہی کوشش رہی ہے۔اور میں اور پاسٹر، ہم ملکر یہی کرنے کی کوشش کررہے ہیں، یہ سچ ہے۔

(11)ہم دھوپ کیلئے شکرگزار ہیں۔میرا بھائی، ڈوک، کہہ رہا تھا کہ اُس نے بھائی فرنکی ویبر کیلئے، جو فلوریڈا میں ہیں،ایک پیغام بھیجا ''کہ بس وہی نہیں ہیں، جو کرسمس پر اپنی شرٹ کی بانہوں کو

اُوپر کر کے، اپنی کار دھوتے ہیں۔'' وہ اس کام کو، پورے جوش کے ساتھ کر رہا تھا! خیر، آپ کو پتہ ہے فلوریڈا میں دھوپ جلدی نہیں جاتی، اور زیادہ وقت فلوریڈا میں رہتی ہے، پس اسے انڈیانا میں بھی آنا چاہیے اور دیکھنا چاہیے کہ سب چیزیں کیسے چل رہی ہیں۔ کیا آپ ایسا نہیں سوچتے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''! ایڈیٹر۔] پس، ہم بہت خوش ہیں، کہ وہ- وہ آج صُبح یہاں، تھوڑی دیر کیلئے آیا ہے۔

(12) لیکن، ان سب سے بڑھکر، ہم خُدا کے بیٹے کی روشنی کیلئے شکر گزار ہیں، جو کہ ہمیں ابدی برکت کی روشنی دیتا ہے۔

(13) مجھے حیرت ہے، کہ یہ چھوٹا لڑکا جو ابھی ابھی اندر آیا ہے، لگتا ہے یہ اپنے والدین کے ساتھ بیٹھنا چاہتا ہے۔ ورنہ، پیچھے سنڈے سکول کلاس بھی موجود ہے، چھوٹے بچے، کیا تُو وہاں پیچھے جانا پسند کریگا۔ بھائی ٹیلر، کیا آپ اس اچھے بچے کی کلاس تک رہنمائی کرینگے۔ یہ اچھا ہے۔ کبھی کبھی یہ اپنوں کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں، آپ جانتے ہیں۔ دیکھیں، ان کیلئے یہ عام بات ہے، کہ ایک دوسرے سے بات کریں۔ اور اسی طرح ہوتا ہے۔

(14) میں اکثر یہ کہتا ہوں، ایک چھوٹی بارہ سال کی لڑکی، یا اگر آپ ایک آٹھ-، نو-، یا دس سال کی لڑکی کو دادی کے چوگرد، ہر وقت گھومتے دیکھیں، تو پھر کوئی گڑ بڑ ہے۔ سمجھے؟ تو- تو اُسکے ساتھ کوئی مسلہ ہے، کیونکہ دونوں کی عمر میں بہت زیادہ فرق ہے۔ آپ تصور کر سکتے ہیں، کہ دادی کے پاس ٹافیوں کا ایک تھیلا ہے، جو اُس نے اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا ہے۔ اور چھوٹی بچی کی، بڑی بڑی آنکھیں اُس ٹافیوں کے تھیلے کیلئے چمک رہی ہیں۔ ورنہ، ان میں، کچھ بھی عام نہیں ہے جس پر وہ بات چیت کریں، کچھ بھی نہیں ہے لیکن وہ بس اُس بچی کو تھپکی دے سکتی ہے۔ اور بس اس کا یہی طریقہ ہے، اور ہم خوش ہیں کہ یہ اس طریقے سے ہے۔

(15) اور میں یہ بیان اسلئے دے رہا ہوں، کیونکہ میں نے ایک بار، برّے اور کبوتر پر پیغام دیا تھا۔ آپ دیکھیں، ان میں شراکت ہوتی ہے۔ یہ آپس میں بات چیت کر سکتے ہیں۔

(16) ماسونک، ماسونک لاج، میسن لاج والے بھائیوں کے پاس بات کرنے کیلئے بہت کچھ ہوتا ہے؛ اوڈ فیلو لاج کے بھائی ایسے ہیں۔ جرمن کے پاس، جرمنی کی باتیں، کرنے کیلئے ہوتی

ہیں، کیونکہ وہ اُنکا گھر ہے، جب ایک جرمن دوسرے سے ملنے آتا ہے، تو اپنے ہی گھر میں ہوتے ہیں۔اٹلی والوں کے پاس اُنکی باتیں ہیں۔

(17) اور مسیحیوں کے پاس اُنکی باتیں ہیں۔اسلیئے ہم اس قسم کے مقاموں پر اکھٹے ہوتے ہیں، اور مسیح یسُوع میں ہم آسمانی مقاموں پر بیٹھے ہوئے ہیں، کیونکہ ہم ایک ہی ملک کے شہری ہیں۔ہم یہاں، اس دنیا میں پردیسی اور مسافر ہیں۔پس ہم ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور سبت کی صُبح عبادت کے وقت اکھٹے ہوتے ہیں، اور ہماری آپس میں شراکت ہے، اسلیئے ہم ایک ساتھ جمع ہوتے ہیں۔ہم ایک جیسی باتوں پر گفتگو کرنا پسند کرتے ہیں، اور مشترک باتوں میں ایک یہ ہے، کہ ہم محبت کرتے ہیں: اور یہ خُداوند، خود کر رہا ہے۔کسی کے، دل میں، کچھ اُٹھتا ہے، کیونکہ خُداوند نے اُنہیں شفادی ہوتی ہے، اور اسلیئے وہ یہاں آنا چاہتے ہیں،''کہ دیکھیں خُداوند نے کیا کیا ہے!'' کسی کو بڑی برکت ملی ہوتی ہے، اور وہ اسلیئے چرچ آنا چاہتا ہے، تاکہ اُس برکت کو کسی کے ساتھ بانٹے۔دیکھیں، یہی وہ باتیں ہیں جو ہم میں مشترک ہیں۔

(18) مجھے ایسے لگتا ہے، کہ آوازوں کی گھونج آج صُبح، چرچ میں بہتر ہے۔مجھے یقین نہیں ہے۔لیکن ایسا لگ رہا ہے۔یہ یہاں واپس پلٹ کر آرہی ہے۔

(19) لیکن میں گزشتہ ہفتے کی بیداری کے نتائج کیلیئے بہت خوش ہوں۔سمجھے؟ اُس نے فقط، آس پاس ہی نہیں، بلکہ دوسرے ملکوں میں بھی ہلچل مچادی تھی، اور وہاں سے ہم نے سُنا، کہ خُداوند بہت بھلا ہے۔اب دیکھیں، بس پُرانی باتوں کو بھول جائیں، اور تیاری کے ساتھ، خُداوند میں شامل ہوجائیں، اور برکت پانے کی تیاری کرلیں؛ اگر اُس تھوڑے سے وقت میں ایسا ہوا ہے، اور اگر ہم مسلسل اسی طرح چلتے رہیں تو کیا کچھ ہوگا؟ سمجھے؟ اسلیئے، ہم اسے بجھنے نہ دیں۔بلکہ ہم اس میں باقی ساری چیزیں بھی ملاتے جائیں، جب تک دھویں کی علامات پوری دنیا میں پھیل نہ جائیں، کہ یسُوع مسیح زندہ ہے، اور ہمارے دلوں میں آگ جل رہی ہے۔

(20) میں نے اپنے آپکو، ایک بار پھر مخصوص کیا ہے، اور اسی طرح میری بیوی نے اور وغیرہ وغیرہ نے بھی، اور اسکے بعد ہم نے دیکھا ہے کہ گھر میں سب کچھ بدل گیا ہے۔اور ویسے پریشان نہیں

جیسے ہم ،لرزاں اور اکھڑے ہوئے تھے،''ہم یہ نہیں لیں گے، ہم وہ نہیں لیں گے۔'' اب ہم بس خاموشی سے جاتے ہیں،اور بہت کچھ کرتے ہیں۔

(21) پس اب، نیا سال آرہا ہے۔اور ہم نئے صفحات کو پلٹنے پر ایمان نہیں رکھتے ہیں، بلکہ ہم پُرانی باتوں کوجلانے پر ایمان رکھتے ہیں۔اسلئے آنے والے سال میں اپنے آپکو خُدا کیلئے مخصوص کریں، کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ خُداوند ہمارے لئے کیا کریگا۔

(22) لیکن ہم آپ سب کے شکرگزار ہیں۔میں مسیح کے بدن کے ہر ایک ممبر کیلئے خُدا کا شکر گزار ہوں، چاہے کہیں بھی ہے۔اور ایمان کی مختلف حالتیں ہیں،اوراس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ میرے ساتھ متفق ہیں یا نہیں، میں پھر بھی اُنکے لئے شکرگزار ہوں ......اگر میری سوچ کے مطابق وہ کلام میں، کہیں تھوڑے سے بھی غلط ہوں،تو بھی میں سنجیدگی سے اُن کے ساتھ کھڑا ہونگا وہ چاہے جو بھی مانتے ہوں۔میں واقعی اُن بھائیوں کو برداشت کرنے کیلئے تیار ہوں،وہ بھی میری غلطیاں برداشت کرتے ہیں، کیونکہ ہم میں کوئی بھی کامل نہیں ہے۔

(23) لیکن کسی رات پیغام میں،مَیں نے کہا تھا خُدا نے پنتیکوست پر اپنے آپکو الگ کیا،سنگم کے وقت، یا کانفرنس میں جہاں یہ فیصلہ کیا گیا تھا،''ایک نئی مسیحی کلیسیا کس قسم کی کلیسیا ہوگی؟''،جس کے لئے یہ کانفرنس رکھی گئی۔اور ہم اعمال کی کتاب کے دوسرے باب میں، دیکھتے ہیں،جس کلیسیا کو چُنا گیا وہ کس قسم کی تھی؛اور اب کیسی کلیسیا ہے،اور کس قسم کی کلیسیا ہونی چاہیے،اور جب کلیسیا نے مسیح کوقبول کیا تھا تو اُسکا ردعمل کیا تھا۔مجھے یہ اچھا لگتا ہے۔اور میں سنجیدگی سے اُس کلیسیا کیلئے کوشش کررہا ہوں جو پنتیکوست کے دن قائم ہوئی تھی۔اب دیکھیں،اُس وقت یہ الگ تھی، یہ اب بھی الگ ہے۔اور رہے گی، جب تک دنیا میں گناہ ہے، جنگ لڑی جائیگی،اور یہ ہمارے دشمنوں کیلئے الگ ہی رہے گی،اور خُدا کیلئے یہ قیمتی چیزیں ہیں جنکے لئے ہم سنجیدگی سے کوشش کررہے ہیں اور خدا ہمارے لئے یہ کریگا۔

(24) اب،اعلانات کی باری ہے،اور میرا خیال ہے بھائی نیول نے یہ پہلے ہی کردیئے ہیں۔

(25) اوراس ہفتے گھر میں ٹھہر کر، دُعا کرنی ہےاور خُداوند کے چہرے کی تلاش کرنی ہے۔تاکہ،

آنے والے سال میں، خُدا کی مدد سے، اگر وہ میری مدد کرے، تو میں وہ سخت جنگ لڑنا چاہتا ہوں جو کبھی میں نے اپنی زندگی میں لڑی ہو۔اور شاید اس سال یہ بڑا کام ہو جو بیرونِ ممالک میں جا کر کرنا ہوگا، اور ہیٹی، اور آئی لینڈز، اور ساؤتھ امریکہ، اور افریقہ، اور ایشیا، اور انڈیا، اور۔اور سکینڈی نیویا جانا پڑے۔اور اگر خُداوند نے اجازت دی، تو ان کا فیصلہ اسی ہفتے کیا جائیگا۔اسلئے جب مجھے کچھ کرنے یا کہیں جانے کی رہنمائی ہوتی ہے، تو خُداوند مجھے وہ کرنے کیلئے بھیجتا ہے۔

(26) پھر جب میں ہوائی جہاز سے، نیچے زمین پر اُترتا ہوں، تو ایسا ہوتا ہے کوئی آتا ہے، اور کہتا ہے، ”اوہ، فلاں تنظیم نے ساتھ چھوڑ دیا ہے، فلاں نے یہ کیا ہے، یا یہ غلط ہو گیا ہے، یا ہم یہ نہیں کر سکے، اور حکومت نے کہا ہے ہم عبادت نہیں کروا سکتے ہیں۔“

(27) تب میں کھڑا ہو کر کہتا ہوں، ”میں خُداوند کے نام میں آیا ہوں۔“ اور، میں جانتا ہوں کہ یہ شیطان ہے۔دیکھیں، کیا یہ نہیں ہے، ”کیا میں نے غلطی کی ہے؟“ میری تو رہنمائی کی گئی تھی۔پھر آپ وہیل کے ساتھ کندھا لگا کر کھڑے ہو جائیں، اور لڑائی لڑیں۔

(28) اب، اس سے پہلے کہ ہم اس کتاب کھولیں، یا خُدا سے اسے کھولنے کو کہیں یا ہم اسے پڑھیں، تو میں پہلے یہ بتانا پسند کرونگا کہ کیوں آج صُبح میں کلیسیا میں یہ پیغام لایا ہوں۔دراصل یہ کلیسیا کیلئے میرا کرسمس کا پیغام ہے۔اس بارے...... میں اگر پاک رُوح میری مدد کرے تو میں وہ بیان کرونگا جو میں ایمان رکھتا ہوں۔اب دیکھیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ کلام کتنی خوبصورتی سے لکھا ہوا ہے، بلکہ کوئی شخص اسے کتنا سمجھتا ہے، انہیں اس بات کیلئے پاک رُوح پر بھروسہ کرنا ہے کہ وہ کیسے لوگوں پر اسے ظاہر کرتا ہے۔اور ٹھیک کرسمس کے بعد، آپ تمام کرسمس کی کہانیاں، اور کرسمس کے پیغام، ریڈیو پر، اور وغیرہ۔وغیرہ پر سُن چکے ہیں۔لیکن یہ کرسمس کی کہانی، تھوڑی نایاب ہوگی، جو خُدا نے میرے دل میں رکھی ہے۔

(29) اور اب ہم تھوڑی دیر کیلئے اپنے سروں کو، اُسکی حضوری اور اُسکی کی راستبازی کے سائے میں جھکا کر، اُسکی رحمت کو مانگتے ہیں۔

(30) اے خُدا، ہمارے بابرکت مُنجی اور باپ، ہم تیرے رحم کے تخت کے حضور آ رہے ہیں۔اور

تیرے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں، فروتنی سے آج صُبح اپنے آپکو پیش کرتے ہیں، اور تیرے حضور دُعا کرتے ہیں، اور جو کچھ تُو نے ہمارے لئے کیا ہے اُسکے لئے شکرگزاری کرتے ہیں۔ خاص کر، پچھلے ہفتے، کیسے دل بھوکے تھے، اور لوگوں نے روزے رکھے تھے، اور پاک رُوح نے اُنہیں برکت دی تھی، اور ہمارے درمیان عظیم کام ہوئے تھے! بیمار ٹھیک ہوئے تھے۔ اور خُدا کو جانا گیا، کہ وہ زندہ ہے، اور وہ اپنے لوگوں سے پیار کرتا ہے۔

(31) اور نبی کے الفاظ، اب بھی اُتنے ہی سچے ہیں، جب اُس نے خُداوند خُدا کا کلام فرمایا تھا، جب اُس نے کہا، ''اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں، اکھٹے ہوکر دُعا کریں، تو میں آسمان پر انکی سُنوں گا۔'' یہ الفاظ ویسے ہی سچے ہیں جیسے پہلے دن بولے گئے تھے۔ خُداوند، ہم انہیں ایسا ہی پاتے ہیں۔ اب ہمیں معاف کردے، ہم اپنے گناہوں کیلئے، اور بے اعتقادی کیلئے، جو کہ گناہ ہے، دُعا کرتے ہیں۔

(32) اور خُداوند، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ ہمیں اُسی ایمان میں بحال کر جو ابتدائی کلیسیا میں کام کرتا تھا۔ پھولوں سے سجی سیج نہیں مانگ رہے، بلکہ بس خُدا کا رحم مانگ رہے ہیں، تاکہ اُسکی حضوری، اور اُسکی برکات ہمارے ساتھ جائیں۔ چاہے اس کھیت میں یا چاہے یہ سُمندر پار والے کھیت میں ہو، چاہے یہ آرام دہ ہو، یا چاہے یہ عام ہو، چاہے یہ جنگ میں پہلی قطار ہو، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے یہ کہیں بھی ہو، خُداوند، لیکن تیری ہلکی سی مرضی ہماری آخری تمنا ہونی چاہیے کہ تیری خدمت کریں۔ اے خُداوند، ہمارے لئے اسے سادہ بنادے، تاکہ ہم راستے میں کھو نہ جائیں، کیونکہ ہم اندھی دنیا اور تاریکی میں چل رہے ہیں، اور اندھے گناہگار لوگوں میں رہتے ہیں۔ پس، اے باپ، ہماری راہ صاف کردے، اور جیسے تُو چاہیے ہماری رہنمائی کر، ہم تیری چراہ گاہ کی بھیڑیں ہیں۔

(33) گلے کے چرواہے اپنے لوگوں کی رہنمائی حلیمی اور فروتنی سے کریں، جیسے کہ ہم آج صُبح تیرا انتظار صُبح کے پیغام کیلئے کررہے ہیں۔ کاش پاک رُوح سادگی سے ہر دل سے کلام کرے تاکہ ہم اُن جھلکیوں کو پکڑسکیں جو نبی نے فرمایا تھا، اور، پھر اُس میں سے ہوتے ہوئے، خُدا کی حضوری کی جلالی برکات کو حاصل کریں، تاکہ ہر لفظ پورا ہو۔ اور ہم یہ دُعا تیرے بیٹے، اپنے مُنجی، یسُوع کے نام میں

مانگتے ہیں۔آمین۔

(34) آج صُبح میں اپنے سامعین سے پوچھنا چاہتا ہوں، جنکے پاس بائبل موجود ہے، کیا میرے ساتھ، آپ کلام کو پڑھنا پسند کرینگے، یا جیسے جیسے میں پڑھتا ہوں دیکھیں گے، آئیں یسعیاہ کی کتاب نکالیں۔ یسعیاہ نبی کا، ساتواں باب ہے، اور میں کلام کا کچھ حصّہ پڑھنا چاہونگا۔ یسعیاہ، ساتویں باب کی دسویں آیت سے، شروع کرتے ہیں جہاں خُدا اور آخز کی گفتگو ہے۔

پھر خُداوند نے آخز، سے فرمایا،

خُداوند اپنے خُدا سے کوئی نشان طلب کر؛ خواہ نیچے پاتال میں، خواہ اُوپر بلندی پر۔

لیکن آخز نے کہا، میں طلب نہیں کرونگا، اور خُداوند کو نہیں آزماونگا۔

تب اُن سے کہا، اے داؤد کے خاندان......اب سُنو؛ کیا تمہارا انسان کو بیزار کرنا کوئی ہلکی بات ہے، کہ میرے خُدا کو بھی بیزار کرو؟

لیکن خُداوند آپ تمکو ایک نشان بخشے گا؛ دیکھو، ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور بیٹا جنے گی، اور ......اُسکا نام عمانوایل ہوگا۔

وہ دہی اور شہد کھائیگا، جب تک وہ نیکی...... اور بدی، کے ردو–......قبول...... کے قابل نہ ہوجائے۔

پر اس سے پیشتر کہ یہ لڑکا نیکی اور...... بدی کے، ردوقبول...... کے قابل ہو، یہ ملک جس کے دونوں بادشاہوں سے تجھے نفرت ہے ویران...... ہوجائیگا۔

(35) میں اس پس منظر سے، ایک عنوان لینا چاہتا ہوں، اور میں اس سے یہ عنوان لینا چاہونگا: ایک عظیم نشان۔

(36) جب ہمارے پاس بہت زیادہ تاریک رات ہوتی ہے، تو اُس وقت لگتا ہے......اور کبھی کبھی تو اُس تاریک رات میں اپنے سامنے اپنے ہاتھ کو بھی دیکھ نہیں پاتے ہیں، اور یہ وقت ہوتا ہے جب کانٹے دار بجلی چمک کر سب کچھ روشن کر دیتی ہے۔ یہ بات ہمیں بتاتی ہے کہ تاریکی میں بھی روشنی ہوسکتی ہے۔

(37) یہ آخز کی بادشاہی کا وقت تھا، ایک بدکار بادشاہ تھا۔ اور اگر آپ غور کریں، تو۔ تو خُداوند نے آخز کے نام کبھی پیغام نہیں بھیجا، بلکہ داوٗد کے گھرانے کے نام۔ ''اے داوٗد کے گھرانے، سُن! یہ نشان ہوگا۔'' کیونکہ، وہ جنگ میں تھے، بھائی بھائی کے خلاف تھا، اور ایسا لگتا ہے کہ اسرائیل کے تاریک سفر کا، اور اُنکے پردیس جانے کا وقت آگیا تھا۔ لیکن خُدا، ایک ابدی نشان کیلیئے، نبی کے وسیلے چلا تا ہے۔ اب دیکھیں، نشان کئی بار دیئے گئے ہیں......

(38) لوگوں کے پاس نشان ہیں۔ اور نشانوں سے بھری دنیا میں ہم رہتے ہیں۔ انسان نے ہمیشہ کسی خاص نشان کو پانے کی کوشش کی ہے۔ انسان نے اپنی سائنسی کھوج سے، اپنے لئے کچھ حاصل کرنے کی کوشش کی، تاکہ کوئی عظیم نشان بنائے، جو، اُسکی عقل کی یادگار ہو، کہ وہ کتنا عظیم ہے، یا وہ کتنا ماسٹر مائنڈ ہے۔ انسان یہ صدیوں سے کرتا آرہا ہے۔

(39) مثال کے طور پر، جب سمُندری دنیا نے اپنی عقل کا استعمال کیا، یہ تقریباً کوئی سو سال سے کم وقت کا عرصہ ہے، جب اُنہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ بہت عقلمند ہیں اور دنیا کو اپنی چالاکی کی دستکاری کا ایک۔ ایک نشان دیں، اور وہ ایک ایسا بحری جہاز بنائیں جسکو لہریں بھی ڈبو نہ سکیں۔ اور اس خاص جہاز کا نام اُنہوں نے ٹائی ٹینک رکھا۔ یہ دنیا میں ایک یادگاری تھی، کہ بحری جہاز کو بنانے کی ترکیب کامل ہو چکی ہے، اور وہ دنیا کو دکھانے جارہے تھے کہ یہ بحری جہاز ڈوب نہیں سکتا ہے۔

(40) پس، تمام حفاظتی اقدام کیئے گئے جو اُن عقلمند بلڈرز کے ذہن میں تھے، اور اُنکے بیان اور دعوئے، اور سائنسی ثبوت پیش کیے گئے کہ یہ بحری جہاز ڈوب نہیں سکتا ہے! پھر جب یہ باتیں لوگوں کے سامنے رکھی گئیں، تو۔ تو اُنہیں لگا سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے، کیونکہ سائنسی تحقیق نے کہہ دیا تھا اسلیئے یہ ٹھیک ہے۔

(41) پس وہ اس جہاز سے سمُندر پار کر رہے تھے، اور اس پر سفر کرتے ہوئے، وہ اپنے آپکو بہت زیادہ محفوظ سمجھ رہے تھے کہ کوئی چیز اُنہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے، اُنہوں نے وہاں ایک بڑی شراب پارٹی کی۔ اور تمام مرد وخواتین جو اُس پر سوار تھے، یا، میں یہ بھی کہہ سکتا، اُن میں سے بہت سارے، متوالے ہو گئے تھے؛ یہاں تک، وہ کہتے ہیں، کہ، کپتان اور ناخُدا، اور باقی سب بھی متوالے

تھے۔اور بینڈ نے جاز میوزک بجانا شروع -شروع کر دیا، جو کہ اُن دنوں کی عظیم چیز تھی، جیسے آج ہمارا روک اینڈ رول ہے۔ کیونکہ، وہ محفوظ تھے، اور اُس جہاز میں تھے جو اس دنیا کیلئے اُن عقلمند انسانوں کی طرف سے ایک نشان تھا، کہ، ''یہ جہاز سمُندر کی کسی بھی لہر کا مقابلہ کر سکتا ہے۔''

(42) جب وہ شراب کے نشے میں تھے ،تو یہ آگے دھند میں چلا گیا۔اور کپتان نے کہا، کہ، ''ہمیں انجنوں کو چیک کر لینا چاہیے۔'' لیکن مین اتھارٹی نے کہا، ''اسے، ' آگے جانے دو!' ہمیں فلاں وقت پر بندرگاہ پہنچنا ہے۔'' وہ دھند میں اسطرح جا رہا تھا، جیسے وہ حالاتوں کا آقا ہے، اور اچانک، وہ برف کے تودے سے ٹکرا گیا، اور وہ پانی میں ڈوب گیا۔

(43) اور ہمیں شاعر کے وسیلے بتایا گیا ہے جس نے یہ گیت لکھا ہے، ''خُدا نے، اپنے قوی ہاتھ کے وسیلے، یہ ظاہر کر دیا کہ یہ دنیا قائم نہیں رہ سکتی۔''

(44) اُنکی بڑی کامیابی بھی سمُندر کے نیچے چلی گئی، جس میں سینکڑوں سینکڑوں لوگ شراب میں متوالے تھے۔اس سے کام نہیں چلے گا۔

(45) یہ مرحوم ایڈولف ہٹلر تھا جس نے جرمن لوگوں کو ایک نشان دیا کہ وہی ایک عقلمند شخص ہے، جو ملٹری کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔ اور اسے بدنام کیے بغیر، وہ بہت کچھ جانتا تھا۔ لیکن اُس نے جرمن لوگوں کو اعتماد میں لیا، ہم اُسے کیا کہتے ہیں میجی نٹ لائن، یا سیگفریڈ لائن بنانے کے وسیلے، جس میں اُس نے کروڑوں ٹن کنکریٹ اور لوہا ڈال دیا تھا۔ اُس نے اس میں اپنا اعتماد دکھایا، اور اپنا ہیڈ کوارٹر وہاں فرنٹ لائن میں منتقل کر لیا، اور وہاں ریسٹورنٹ اور کاروباری مقامات گراونڈ کے نیچے تھے، جسے کروڑوں ٹن لوہا اور سیمنٹ ملا کر بنایا گیا تھا۔ کوئی مسلہّ نہیں کچھ بھی ہوتا رہتا، لیکن جرمنی قعلہ بند تھا۔ یہ محفوظ ہونے کا نشان تھا۔ لیکن ایک جدید بڑے دھماکے نے اسے ہمیشہ کیلئے اڑا دیا، اور ہٹلر اسکے ساتھ تھا۔

(46) یہ نمرود تھا، جس نے، ایک دن کہا وہ ایک برج بنائے گا اور اپنے لوگوں کو اُس میں لائیگا، اور اُس نے دکھایا وہ اپنی عقل سے کامیاب ہو سکتا ہے۔ اور اُسے وہ برج بنانا تھا جو آسمان تک جاتا، تا کہ، جب کبھی خُدا کا غضب آئے، تو وہ اُسکا مقابلہ کر سکے۔ اپنی سائنسی تحقیق سے، وہ پتھروں

اور چٹانوں کو لیکر اپنی عقل سے اسطرح بنا سکتا تھا، کہ اُسکے لوگ محفوظ رہ سکیں۔ لیکن وہ اس کام کو مکمل نہ کر سکے، کیونکہ زبانوں میں اختلاف ڈال دیا گیا، اور وہ اُس برج کو بنا نہ سکے۔

(47) وہ نبوکدنضر تھا جس نے بابل کی دیواریں بنائیں، اور پھر اس پر گھمنڈ کیا۔ پس، وہ، اتنی بڑی دیواریں تھیں کہ چھ گھوڑوں والا رتھ اُس پر چکر لگا سکتا تھا۔ اُسکے دروازے اتنے بڑے تھے، کہ آدمی اُنکو کھولنے میں پسینے پسینے ہوکر مر جاتا تھا، اُن دروازوں میں اتنا پیتل بھرا ہوا تھا کہ اُنکا وزن سینکڑوں ٹن تھا؛ اور اُس بڑے شہر میں، دروازہ کھولنے کے لئے اُنہیں آدمیوں کا بڑا جھنڈ درکار ہوتا تھا۔ نبوکدنضر کو کوئی چھو نہیں سکتا تھا۔ لیکن ایک رات، وہ شراب میں متوالے تھے، اور سوچ رہے تھے کہ وہ اپنی سائنسی دیواروں، اور اُس وقت کے اسلحے کے پیچھے محفوظ ہیں، لیکن وہاں دیوار پر ہاتھ سے لکھی ہوئی تحریر آ گئی۔ اور یہ اختتام تھا۔

(48) اوہ، کیسے آدمی انسان کو محفوظ کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور اپنے نشان اور کامیابی سے اپنے آپکو محفوظ رکھنا چاہتا ہے۔ ایسا لگتا ہے، انسان نشان تلاش کرتے ہیں، لیکن اسکا کوئی سبب ہونا چاہیے؛ انسان میں کچھ ہے جو اسکا سبب تلاش کرتا ہے کہ کہیں سے، کوئی نشان ہونا چاہیے، تا کہ وہ محفوظ رہ سکے۔

(49) پھر خُدا بول اُٹھا، اور کہا، ''میں انہیں ایک ابدی نشان دونگا۔ میں کلیسیا کو ایک ابدی نشان دونگا۔'' یہ کوئی بڑی دیوار یا برج نہیں تھا۔ اُس نے کہا، ''ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور بیٹا جنے گی، اور اُسکا نام 'عمانوایل ہوگا۔' اور یہی خُدا کا ابدی نشان ہوگا۔'' یہ کتنا چھوٹا ہے! یہ کتنا سادہ ہے!

(50) کیا آپ جانتے ہیں یہ چھوٹی سی بات ہے جسے آپ چھوڑ کر آگے نکل جاتے ہیں، لیکن خُدا کیلئے یہ بہت بڑی ہے؟ کیا کلیسیا آج صُبح اسے قبول کر سکتی ہے؟ ہم اپنی تنظیمی کامیابی میں، اور اُسکی بڑی بڑی عالیشان عمارتوں کی وجہ سے، ہم ایسی باتیں چھوڑ جاتے ہیں جو خُدا کے نزدیک بہت خاص اور ہماری ابدی منزل کیلئے ضروری ہوتی ہیں۔ ہم اُن باتوں کو چھوڑ جاتے ہیں۔

(51) خُدا کہہ رہا ہے، کہ، ''میں تمہیں ایک ابدی نشان دونگا۔ ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور ایک بچہ جنے گی۔''

(52) کیوں، کیوں ایک بچہ، کیوں اسے ایک-ایک بچہ ہونا چاہیے؟ خالق خود آ گیا تا کہ اپنی مخلوق کے ساتھ رہے، اور انسان کیلئے ایک نشان بن جائے؟ یہ کیوں ایک بچہ ہی ہوگا؟ اُس نے ایسا کیوں نہ کہا، ''دیکھو میں تم سب کے لئے ایک بڑی......سیڑھی بناونگا، جیسے یعقوب کا خواب تھا۔ یا، میں آسمان سے ایک رسی، اُتارونگا، تا کہ، تم اپنے آپکو اُسکے ساتھ باندھ لو، اور آسمان سے ایک راستہ بناونگا، تا کہ تمہیں اُوپر اُٹھالوں۔''؟

(53) لیکن، وہ اتنی سادگی میں آتا ہے۔ اور کہتا ہے، ''ایک بچہ پیدا ہوگا۔ اور یہ ایک نشان ہوگا۔ اور یہ فقط ایک نشان ہی نہیں ہوگا، بلکہ یہ ایک عظیم نشان ہوگا۔'' ایک بچہ! دیکھیں، سائنس کی ذہانت اس قسم کے خیال پر ہنسے گی۔ لیکن، خُدا کیلئے، یہ ایک عظیم نشان تھا۔ ''ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور یہ بچہ عمانوایل کہلائیگا، جسکا مطلب ہوگا، خُدا ہمارے ساتھ۔'' یہی عظیم نشان ہے۔

(54) آسمان کا خُدا، لوگوں میں بس رہا ہے، یہی عظیم نشان ہے۔ اور یہ نشان بس اُس وقت کیلئے نہیں تھا، بلکہ اس وقت کیلئے بھی ہے اور آنے والے وقت کیلئے بھی ہوگا، کہ خُدا اپنے لوگوں کے ساتھ ہے۔ عمانوایل، خُدا ہمارے ساتھ، یہ عظیم نشان ہے۔ یہ ابدی نشان ہے، ہمیشہ رہنے والا نشان ہے، جو خُدا نے دیا ہے۔

(55) اور وہ کیوں مٹی بن گیا، اور اپنی ہی تخلیق کی ہوئی خاک بن گیا؟ خالق اپنی ہی تخلیق کی ہوئی، مٹی بن گیا۔

(56) انسان بڑی بڑی چیزیں بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن، جب خُدا نے نشان دیا، تو یہ ایک چھوٹی سی چیز تھی۔ انسان بڑے بڑے معاملات سے نمٹنے کی کوشش کرتا ہے۔ خُدا چھوٹے چھوٹے معاملات سے نمٹتا ہے۔ انسان یہ کہنے کی کوشش کرتا ہے، ''کیونکہ ہر کوئی اسی طرح کرتا ہے، تو آئیں ہم بھی وہی کریں جو ہولی وڈ کرتا ہے۔'' خُدا چھوٹی چیزوں کو چاہتا ہے۔ وہ تمام بڑی چیزوں کو-کو چھوڑ کر، چھوٹی چیزوں کو چاہتا ہے۔

(57) ''ایک بچہ پیدا ہوگا، ایک چھوٹا عمانوایل پیدا ہوگا۔'' تخلیق کا خُدا اپنی ہی تخلیق بن جاتا ہے۔ خُدا، جو آسمان اور زمین کا خالق ہے، جس نے مٹی اور درخت، اور باقی سب کچھ بنایا ہے انہی کا

حصّہ بن گیا۔ اور یہ ایک نشان ہوگا، کہ وہ انسانی طریقے سے آئیگا۔

(58) اب دیکھیں، وہ کسی اور طریقے سے بھی آ سکتا تھا۔ وہ کسی اور طرح سے بھی آ سکتا تھا، اور -اور دوسرے طریقے سے بھی اُسکی آمد ہو سکتی تھی۔

(59) لیکن اُس نے آنے کا یہی طریقہ چُنا، تا کہ ایک نشان، بلکہ عظیم نشان دے۔ ''ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور بیٹا جنے گی، اور وہ اُسکا نام عمانوایل رکھیں گے۔'' اب، یہ کس لئے تھا؟ کیا سبب تھا؟

(60) کیوں اُس نے ایک فرشتہ بننا پسند نہ کیا؟ وہ یہ کر سکتا تھا۔ وہ ایک -ایک جوان آدمی کی طرح آ سکتا تھا۔ وہ آسمانی سلامی، اور فرشتوں، اور تمام آسمانی مخلوق کے ساتھ آ سکتا تھا؛ وہ آسمانی راہ، اور سونے کی سیڑھی سے، فرشتوں کے بینڈ کے ساتھ اُتر سکتا تھا۔ وہ ایسا کر سکتا تھا۔

(61) لیکن اُس نے کہا تھا، ''میں تمہیں ایک نشان، ایک عظیم نشان، بلکہ ایک ابدی نشان دونگا۔ ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور بچہ جنے گی۔''

(62) اور جب اُس نے جگہ کا چناؤ کیا کہ وہ بچہ کہاں پیدا ہوگا۔ تو وہ مکمل آسمانی سلامی کے ساتھ، ایک سیڑھی سے اُتر سکتا تھا۔ وہ آسمان سے ایک فرشتے کے روپ میں، یا ایک مکمل جوان آدمی کے روپ میں آ سکتا تھا۔ اور وہ، ایک بادشاہ کے محل میں بھی، آ سکتا تھا۔

(63) لیکن اُس نے کہا، ''میں ایک نشان دونگا۔'' اور اس نشان کے بارے میں چرواہوں کو بتایا گیا، ''تم ایک بچے کو جانوروں کے اُوپر ڈالنے والے کپڑے میں لپٹا، اور چرنی میں پاوگے۔'' گوبر کے ڈھیر پر، اور باڑے کی بدبُو میں، یہ عظیم نشان تھا، اُسکے لئے، یعنی عمانوایل کیلئے کپڑے نہیں تھے۔ شیطان بڑی اور چمکدار چیزیں بنانا چاہتا ہے۔ خُدا چیزوں کو فروتنی میں رکھتا ہے۔ یہ ایک عظیم نشان ہے، ''تم ایک بچے کو جانوروں کے اُوپر ڈالنے والے کپڑے میں لپٹا، اور چرنی میں پڑا پاوگے۔ یہ ایک نشان بلکہ عظیم نشان ہوگا۔'' جب وہ زمین پر تھا، تو وہ بہت غریب تھا۔ کیسے ہم مشکل وقت کی بات کر سکتے ہیں؟ یہ چھوٹا سا کون تھا؟ یہ یہواہ تھا!

(64) یہواہ خُدا انسان بن گیا، ہمارا ڈھانچہ لے لیا، خُدا ہونے کی حد کو پار کیا، اور انسان بن گیا۔ اور یہی نشان ہے۔ دیکھیں...... وہ خُدا تھا، اور انسان بن گیا؛ امیر انسان نہیں، بلکہ غریب انسان

بن گیا۔ یہ ایک عظیم نشان ہے۔ ''آپ نے نشان مانگا،'' خُدا نے کہا، ''میں تمہیں ایک، بلکہ ایک ابدی نشان دونگا۔''

(65) ورنہ وہ ویسے بھی آ سکتا تھا، جیسے میں نے کہا ہے، لیکن دیکھیں، ایک بچہ، وہ کیوں ایک بچہ بن گیا تھا؟ جب اُس پہلوٹھے نے، بنا دانتوں والا مُنہ اُس چرنی میں کھولا، یہ پہلا جھولا...... یہ کرسمس کی صُبح چرنی کی صورت میں، اُسکا پہلا جھولا تھا، اور چھوٹی سی چیخ اُسکی آواز کی صورت میں نکلی، یہ خُدا رو رہا تھا۔ یہواہ انسانی صورت میں، رو رہا تھا؛ یہ خُدا کی طرف سے آیا تھا، اور ایک انسان تھا، ہر طرح سے، ایک انسان تھا۔ اور ایک انسان ہوتے ہوئے، دنیا میں کچھ نہ لایا۔ وہ کیا کرنے کی کوشش کر رہا تھا؟ اور اُسکا کیا مقصد تھا؟

(66) وہ چرنی میں، ایک بچے کی طرح رویا۔ وہ ایک لڑکے کی طرح، گلی میں کھیلا۔ اُس نے ایک آدمی کی طرح محنت کی، جبکہ وہ عمانوایل تھا۔ یہ ایک عظیم نشان ہے۔ خُدا اپنی خلق کی ہوئی مخلوق میں رہ رہا تھا۔ یہ عظیم نشان تھا، ''یہ تمہارے لئے نشان ہوگا۔''

(67) جب وہ زمین پر آیا، تو وہ اتنا غریب تھا، کہ اُس نے ادھار رحم لیا، ایک عورت کے رحم کو لیا۔ اور اُسے دفن کرنے کیلئے بھی، کسی کی قبر لی گئی۔ خُدایا! ''ایک کنواری حاملہ ہوگی، جسمانی ملاپ کے بغیر۔'' یہواہ نے ایک خاتون مریم کا رحم لیا، ایک عورت کا، تاکہ وہ یہ کام کرے اور یہ ایک ابدی نشان ہوگا۔ اور وہ اتنا غریب تھا، کہ زمین پر، اپنی ساڑھے تینتیس سالہ، خدمت کرنے کے باوجود، بھی اُسے دفن کرنے کیلئے کسی کی قبر لینی پڑی۔ کیا آپ اسکا تصور کر سکتے ہیں؟ پاک حمل کے بارے میں بات کی جاتی ہے، دیکھیں، اسکا کیا مطلب ہے؟

(68) کیا آپ حقیقی نشان کو دیکھ نہیں سکتے ہیں؟ یہواہ ہم میں سے ایک بن گیا۔ یہواہ خُدا زمین پر، ایک پردیسی، اور ایک مسافر کی طرح، اپنی ہی بنائی ہوئی زمین پر رہا؛ رد کیا گیا، دبایا گیا، اور اُس پر ہنسا گیا، اور ٹھٹھا کیا گیا؛ بے ایمانوں کیلئے ٹھوکر کا پتھر، اور ٹھوکر کی ایک چٹان تھا؛ اور مذہبی لوگوں کیلئے، ایک شیطان تھا۔ لیکن ایمانداروں کیلئے ایک ابدی نشان تھا، ''خُدا ہمارے ساتھ۔'' یہ ایک عظیم نشان ہے۔ کیا آپ یہ دیکھ سکتے ہیں؟ خُدا مجسم ہوا، اور خُدا نے اپنے آپکو، دنیا میں بطورِ مسافر ظاہر کیا۔ وہ

کسی اور طریقے سے آسکتا تھا، لیکن اُس نے یہی طریقہ اپنایا۔

اسے کھوئیں مت۔ اسے سُنیں۔

(69) میرا خیال ہے یہ خُدا کے ذہن میں تھا، کہ بنی نوع انسان سے ہمدردی کی جائے۔ اور یہ، ایماندار کیلئے ہے۔ یہ ہمدردی تھی کہ ہمارا خُدا ہم میں سے ایک بن گیا۔ لیکن، ایک گھمنڈی، اور بے ایمان، کیلئے یہ ٹھوکر کا پتھر ہے۔ ''میں تمہیں ایک نشان دونگا، ایک کنواری حاملہ ہوگی۔ اور عمانوایل تمہارے ساتھ ہوگا۔'' خُدا نے سوچا یہ بنی نوع انسان کیلئے ایک ہمدردی ہوگی، اور ہمارا خُدا ہم میں سے ایک بن گیا، وہ اپنے آپ سے باہر آ گیا اور ہماری طرح خاک بن گیا، اور اُس نے ہماری شکل اختیار کرلی، اور انسانی ڈھانچہ بن گیا؛ وہ خالق جس نے سب کچھ بنایا تھا۔

اور، پھر، جو کچھ نبیوں نے دیکھا تھا۔ اس نے اُسے پورا کیا۔

(70) اور دوسری بات، ''کلام مٹی بن گیا، یعنی جسم اختیار کرلیا، اور ہمارے درمیان رہا۔'' یہواہ کا، کلام، انسان بن گیا، مٹی بن گیا اور ہمارے درمیان رہا۔ یہ ابدی نشان ہے، ''اسکا کبھی اختتام نہیں ہوگا۔'' اوہ، جب ہم اسکے بارے میں سوچتے ہیں، تو یہ ایک ابدی نشان ہے، تمام بڑے نشانوں میں ایک عظیم نشان ہے، کہ خُدا ہم میں سے ایک بن گیا۔

(71) پھر، اسے، ابرہام کا بیج ہونا چاہیے۔ ابرہام، بے شک، حوا کا بیج تھا۔ حوا کا...... ''عورت کی نسل تھا جس نے سانپ کے سر کو کچلنا تھا۔'' لیکن، ابرہام، اگر آپ اسے سمجھ سکیں، تو اُس کا ایمان خُدا پر تھا، جو کہ ایک انسانی جسم کے ساتھ خُدا کے رُوح کے ساتھ جُڑ گیا۔ یہی وہ مقام ہے جہاں سے ایمان آتا ہے۔ وہ کیوں ابرہام کا بیج بنا، نہ کہ باقی لوگوں کا، کیونکہ رُوح اور جسم متحد ہو گئے تھے۔ خُدا، خود بنا رہا تھا......اور ساری بُرائیوں کو توڑ رہا، اور اکھاڑ رہا تھا، اور اُس مٹی کو تابعداری میں لا رہا تھا، جسکو اُس نے تخلیق کیا تھا، تاکہ آپ کے ساتھ ایک-ایک ساتھی کی طرح رہ سکے۔

(72) دوسری بات، اُس نے کبھی بھی اپنے قانون کو نہیں توڑا اور نہ اُسکی مخالفت کی ہے۔ وہ ایسا نہیں کرسکتا۔ پس، ''ایک کنواری۔ میں تمہیں ایک نشان دونگا۔'' ٹائی ٹینک کا نہیں، اور نہ ہی یو۔ این۔ کا، بلکہ، ''میں تمہیں سلامتی کا ایک نشان دونگا۔ ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور وہ بیٹا جنے گی، اور اُسکا نام

عمانوایل ہوگا۔'' یہ نشان ہے۔جی ہاں۔

(73) آپ، خُدا کے مخلصی کے قانون کو دیکھیں، جیسے یہ بوعز اور نعومی کے ساتھ تھا، اُسے قریبی قرابتی ہونا تھا۔اور اسی طریقہ سے کسی شخص کو بچایا جاسکتا تھا، پس خُدا بھی، قریبی قرابتی بن گیا تھا۔میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے دیکھیں۔وہ کبھی بھی، کسی بڑے یا، امیر کا، قریبی رشتہ دار نہیں بنا۔ بلکہ وہ اصطبل میں پیدا ہوا، اور جانوروں کے اُوپر ڈالنے والے کپڑے میں لپیٹا گیا؛ نہ کہ بڑوں کیلئے، بلکہ چھوٹوں کیلئے۔وہ کائنات کا خُدا تھا۔اُس نے اسطرح کرنا پسند کیا، دیکھیں وہ ایک جوان آدمی کی طرح نہیں آیا۔وہ اسطرح آیا کہ چھوٹے بچو نکے دُکھوں کو بھی محسوس کر سکے۔وہ اسطرح آیا کہ جوان بچونکی آزمائشوں میں سے بھی گزر سکے۔اور وہ، محنت اور مشقت میں سے گزر سکے اور ایک انسان ہوتے ہوئے، شیطان کے جال سے نکل سکے، اور تمام عمر کے لوگوں کیلئے، اور سب زمانوں کیلئے، اور سب طبقوں کیلئے: اور امیر، غریب، اور باقی سب کیلئے راہ بنا سکے۔وہ غریب ہوگیا، تا کہ اُسکی غربت سے، ہم امیر ہو جائیں اور اُسکی بادشاہی کے وارث بن جائیں۔ایک نشان دیا جائیگا، اُس نے اپنے آپکو خالی کر دیا، اور اُس سے الگ ہوگیا جو وہ تھا؛ اب یہی عظیم نشان ہے، بچے کی طرح رویا، لڑکے کی طرح کھیلا، آدمی کی طرح محنت کی، لیکن یہ خُدا تھا جو ہماری زندگی کی طرح تمام مراحل سے گزرا۔

(74) آپ جانتے ہیں، خُدا نے بہت سارے نشان دیئے کہ وہ خُدا تھا۔اُس نے سیلاب سے تباہ ہونے والی دنیا کو پہلے ایک نشان دیا، کہ وہ خُدا تھا، بلکہ انصاف کرنے والا خُدا تھا۔اُس نے نوح کے زمانے کے لوگوں کو ڈبو دیا، لیکن راستباز کو کشتی کے وسیلے تیرا دیا؛ یہ ایک نشان تھا کہ وہ عادل ہے، اور عدالت یقینی ہے۔یہ ایک نشان ہے، کہ ہر ایک گناہگار جو توبہ نہیں کرتا اُسکی عدالت ہوگی اور وہ تباہ ہو جائیگا، لیکن راستباز خُدا کے رحم سے بچ جائیگا۔

(75) اُس نے ایک اور نشان جلتی ہوئی جھاڑی میں دیا۔یہ کیا تھا جب اُس نے اپنے بھاگے ہوئے نبی کو پکڑا، ''میں نے اپنے لوگوں کی پکار کو سُنا ہے، اور میں نے اپنے مخلصی کے عہد کو یاد کیا ہے''؟ اُس نے اُنہیں ایک اور نشان دیا، کہ وہ عہد کو قائم رکھنے والا خُدا ہے، اسلئے اُسے سب کچھ یاد ہے جو اُس نے کہا تھا، اور جسکا اُس نے وعدہ کیا تھا۔جلتی جھاڑی کا ایک نشان دیا گیا، ''میں نیچے آ گیا

ہوں تا کہ انہیں مخلصی دوں۔''

(76) دیکھیں خُدا اپنے کام کرنے کی راہ پر ہے۔ جب اُس نے آسمان اور زمین کو بنایا، تو اُس نے فرشتوں کو بلایا، اور اُس نے کہا، ''آؤ ہم۔'' پاک کلام میں جہاں کہیں بھی اُس نے کچھ کیا، تو اکثر کہا، ''میں نہیں، بلکہ میرے باپ نے کیا۔

(77) لیکن جب وہ نجات کے منصوبے پر آیا، تو پھر وہ اکیلا آیا۔ اُسکے ساتھ کوئی اور نہیں تھا۔ وہ اکیلا ہی تھا جو آ سکتا تھا۔ ایک فرشتہ یہ نہیں کرسکتا تھا۔ دوسرے شخص کو بلایا، وہ نہیں کرسکتا تھا، پھر اپنے بیٹے کو بلایا۔ کوئی کہہ سکتا ہے، یہ پاک کنواری ہے، یا یہ پاک ماں ہے، یا- یا کوئی مُقدس ہے، مگر کوئی بھی یہ کام نہیں کرسکتا تھا۔ خُدا کو آنا پڑا!'' اور میں تمہیں ایک نشان دونگا۔ ایک کنواری حاملہ ہوگی؛ اور بچہ جنے گی، اور وہ عمانوایل ہوگا، یعنی خُدا ہمارے ساتھ،'' یہ عظیم نشان ہے۔ خُدا اپنے لوگوں میں ہے۔ خُدا اپنے لوگوں کے ساتھ ہے۔ خُدا اپنے لوگوں کیلئے انسان بن گیا۔ خُدا اور انسان ایک بن گیا تھا۔ یہ نشان ہے! دنیا کیلئے ٹھوکر کا پتھر، لیکن ایماندار کیلئے مبارک اُمید ہے۔ ایک نشان جس کی رسوائی کی جائیگی۔

(78) اُس نے ایک اور زمانے میں یہ ثابت کیا تھا۔ اُس نے طوفان کے وقت یہ ثابت کیا تھا کہ وہ انصاف کرنے والا خُدا ہے، لیکن اُنکے لئے رحیم خُدا ہے جو اُسکے حکموں کو مانتے ہیں۔

(79) اُس نے جلتی جھاڑی میں، ایک نشان کے وسیلے دکھایا، کہ وہ اپنے ہر وعدہ کو پورا کریگا جو اُس نے کیا تھا۔

(80) اور بحرِقلزم پر، اُس نے دکھایا کہ وہ اُنکے لئے راہ بنائیگا جو ٹھیک چلنے کی کوشش کرتے ہیں اور اُسکے حکموں کی پیروی کرتے ہیں۔ کوئی مسلۂ نہیں چاہے کوئی بھی رکاوٹ آئے، خُدا نے بحرِقلزم پر یہ ثابت کردیا، اور ایک نشان دیا، کہ وہ سمُندر میں بھی راستہ بنا سکتا ہے۔ ہر آزمائش میں، وہ بچنے کی راہ بنائیگا۔ کہتے ہیں، ''ماں اس پر ایمان نہیں رکھتی۔ ڈیڈی اس پر ایمان نہیں رکھتا۔ چرچ اس پر ایمان نہیں رکھتا۔'' مجھے اسکی پرواہ نہیں کون ایمان نہیں رکھتا۔ لیکن اگر تم اس پر ایمان رکھتے ہو، تو خُدا تمہارے لئے بچنے کی راہ بنائے گا۔ اُس نے ایک نشان دیا ہے کہ وہ بچائیگا۔ وہ وعدے کی سرزمین پر، سیدھا چل

رہے تھے، جسکا خُدا نے اُن سے وعدہ کیا تھا۔ لیکن بحرِ قلزم نے اُنکی راہ میں رکاوٹ ڈالی، اور وہ مشکل میں پھنس گئے۔ وہ جانتے نہیں تھے کہ کیا کریں۔ خُدا نے دکھایا کہ اس مشکل، اور آزمائش میں وہ اُنکے لئے بچ نکلنے کی راہ بنائیگا۔ کیا آپ سے سگریٹ نہیں چھوٹتے ہیں؟ ایک بار خُدا کو اپنا لیں۔ کیا آپ سے جھُوٹ نہیں چھوٹتا، چوری نہیں چھوٹتی، غصّہ ختم نہیں ہوتا؟ ایک بار خُدا کو اپنے ساتھ لیکر جائیں۔ اگر آپکو چرچ جانا اچھا نہیں لگتا، اور آپ کہیں بھی نہیں جاتے ہیں؛ تو ایک بار اُسے اپنا کر اور اُسکے وعدے کا یقین کر کے دیکھیں۔ اُس نے بحرِ قلزم پر، ثابت کیا ہے، کہ وہ بچ نکلنے کی راہ بنائیگا۔ خُدا نے بہت نشان دیئے ہیں۔

(81) اُس رات اُس نے چرواہوں سے کہا، ''بیت الحم میں جاؤ، کیونکہ آج بچانے والا مسیح پیدا ہوا ہے۔ مسیح، مسح کیا ہوا خُدا، آج کے دن عورت کے وسیلے پیدا ہوا ہے۔'' خُدا!

(82) اب دیکھیں، وہ عورت کو خُدا نہیں بنا رہا تھا۔ اُس نے بس اُس عورت کے رحم کو لیا، ٹھیک جیسے وہ ایک آدمی کے بدن کو انجیل کی منادی کیلیئے لیتا ہے۔ جیسے وہ آج آپکا بدن لیتا ہے، تاکہ آپکے بدن کے وسیلے وہ کام کرے جو وہ کرنا چاہتا ہے، کیونکہ وہ آج بھی عمانوایل ہے، یعنی ایک نشان ہے، کہ خُدا اپنے لوگوں کے ساتھ ہے۔ خُدا اپنے لوگوں کے درمیان رہ رہا ہے، ایک نشان، بلکہ ابدی نشان ہے۔ یہ کبھی فیل نہیں ہو سکتا۔ یہ نشان ہمیشہ تک رہیگا۔

(83) آپ نشانوں کی باتیں کرتے ہیں، اس ایک کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اس سے پہلے کہ آپ دوسرا نشان حاصل کر سکیں، غیر زبانوں میں بولنے کا نشان، نبُوت کا نشان، یا کوئی مافوق الفطرت نشان حاصل کرنے کیلیئے، آپکو اُس حقیقی نشان، یعنی ابدی نشان پر جانا ہوگا۔ کچھ بھی حاصل کرنے سے پہلے، ٹھیک ہو جائیں، اور اس نیو پر آجائیں، جو زمانوں کی چٹان ہے، جسے کوئی چیز کبھی چھو بھی نہیں سکتی۔ عالم ارواح کے دروازے اسکے خلاف ہونگے، لیکن اس پر غالب نہیں آئیں گے۔ اس نشان کو لے لیں، ''ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور بیٹا جنے گی۔

(84) اور اُس نے اُن چرواہوں کو بتایا، ''کہ تم اُسے کیسے پاؤ گے۔ وہ ایک باڑے کے اندر، جانوروں کے اُوپر ڈالنے والے کپڑے میں لپٹا ہوا، چرنی میں پڑا ہوگا۔ اور جب تم اُسے دیکھو، تو یقین

کرنا، کیونکہ وہ خُدا ہمارے درمیان ہے۔''

(85) یہ نشان صرف چرواہوں کو نہیں دیا گیا۔ بلکہ پوری دنیا کو دیا گیا، کہ اُسے دیکھیں اور جانے کہ وہ کون ہے۔ وہ عمانوایل ہے، یعنی خُدا ہمارے ساتھ۔

(86) جب وہ زمین پر تھا، تو اُس نے ثابت کر دیا کہ وہ خُدا تھا۔ یہ ثابت ہو گیا کہ خُدا اُس میں تھا، کیونکہ خُدا کے نشان اُسکی تصدیق کرتے تھے۔ اُس نے کہا،''اگر میں اپنے باپ سے کام نہیں کرتا، تو میرا یقین نہ کرو۔ لیکن اگر میں اپنے باپ جیسے کام کرتا ہوں، اور تم میرا یقین نہیں کرتے، تو ان کاموں کا یقین کرو، یہ نشان ہے۔''عمانوایل!''میں اور میرا باپ ایک ہیں۔ میرے باپ نے مجھے بھیجا ہے۔ اور جیسے میرے باپ نے مجھے بھیجا ہے، میں تمہیں بھیجتا ہوں۔ باپ نے مجھے بھیجا، اور میرے ساتھ ہے۔ وہ مجھ میں رہتا ہے اور وہ خود کام کر رہا ہے۔ یہ خُدا جسم میں ہے۔''

(87) کیا تباہی سے پہلے لوط نے اُسکا ذائقہ نہ چکھا تھا؟ جب، اُس نے خُدا کو بدن میں ظاہر ہوتے دیکھا، بچھڑے کا گوشت کھایا، گائے کا دودھ پیا، اور روٹی کھائی، اور اپنی کمر خیمہ کی طرف کر کے کھڑا ہو گیا، اپنے ذاتی اسم''میں'' کے ساتھ۔ میں، یہ دیکھ رہا ہوں کہ ابرہام زمین کا وارث ہے، میں ......دوسرے الفاظ میں،''میں یہ اُس پر ظاہر کرونگا۔''

(88) وہ کون تھا؟ جب اُس نے کہا،''ابرہام، تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟''اس سے وہ حیران ہو گیا۔ خُدا، پیشگی مسیح کی صورت میں مجسم ہوا۔

کہا گیا،''سارہ خیمے میں، آپکے پیچھے ہے۔''

سارہ ہنسی۔ اور اُس نے کہا،''سارہ کیوں ہنسی ہے؟''

(89) جب عمانوایل تھیوفنی میں ظاہر ہونے، کی بجائے ایک عورت کے رحم سے آیا، تو اُس نے کہا،''جیسا لوط کے دنوں میں ہوا، ویسا ہی ابن آدم کے آنے کے دنوں میں ہوگا۔''

(90) جب وہ زمین پر تھا، تو اُسکے شاگرد انجیل کی منادی کرنے کیلئے گئے۔ اور یہاں تک کہ آسمان کے زینوں، اور اُس جلالی سرزمین کے مقام سے فرشتوں نے بھی نیچے نگاہ ڈالی، اور اُسے دیکھا۔ جیسے میں آپکو دیکھ رہا ہوں، اور آپ حوالوں کو لکھ رہے ہیں، یہ پہلا تیمُتھیس 16:3 ہے۔''اس

میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید بڑا ہے: یعنی خُدا جسم میں ظاہر ہوا، اور فرشتوں کو دکھائی دیا، اور دنیا اُس پر ایمان لائی۔'' فرشتے خُدا کا درشن کرنے کیلئے اُٹھے۔ اُنہوں نے اپنی چھڑیاں اُسکے گرد گھمائیں، اور پکارنے لگے، ''قدُوس، قدُوس، قدُوس،'' جب وہ وہاں اُس طرح بیٹھا ہوا تھا، جیسے جلالی آسمان میں آگ کا ستُون تھا۔ لیکن جب وہ انسان بن گیا، تو فرشتے اُسے دیکھنے کیلئے آگئے، کیونکہ یہواہ، مجسم ہوگیا تھا۔ یقیناً، ''اس میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید بڑا ہے۔''

(91) ''میں تمہیں ایک ابدی نشان دونگا؛'' اور خُدا ہمارے درمیان مجسم ہوگیا۔ اُس نے بدن اختیار کرلیا۔ یہ سدا کیلئے ایک نشان ہوگا۔ فقط چرواہوں کیلئے نہیں، کہ وہ اسے دیکھیں اور ایمان لائیں، بلکہ برنہم ٹیبرنیکل تیرے لئے بھی ہے، اور اس ظالم دنیا کیلئے بھی ہے، تاکہ ایمان لائیں کہ وہ خُدا ہے۔ خُدا نے یہ نشان دیا۔ یسُوع نے کہا، ''جیسے زندہ باپ نے مجھے بھیجا ہے، جو مجھ میں تھا، اور میرے ساتھ آیا ہے؛ ویسے ہی میں تمہیں بھیجتا ہوں، اور زندہ باپ جو تمہارے اندر ہے، بطور ابدی نشان تمہارے ساتھ جائیگا۔ ایمان لانے والوں کیلئے یہ نشان ہوگا۔ دیکھو، میں دنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر رہونگا۔ میں تمہارے ساتھ ہونگا۔ دنیا کے آخر تک میں تمہارے ساتھ رہونگا۔''

(92) کسی بھی طرح، جیسے میں نے پہلے کہا، وہ چھوٹا بننا چاہتا تھا، فروتن خُدا۔ وہ انسان کو استعمال کرتا تھا؛ وہ خود انسان بن گیا۔ خُدا ایک جسم کا استعمال کر رہا تھا جسکو اُس نے خود تخلیق کیا تھا، جسکے وسیلے ترتیب سے اُس نے تخلیق کی، ''تاکہ اُسکے وسیلے بہت سارے بیٹوں کو لا سکے؛'' کلام فرماتا ہے، ''تابعدار بیٹے کے وسیلے۔ ایک بیٹے کے وسیلے، سب گر گئے تھے۔ لیکن تابعدار بیٹے کے وسیلے، سب زندہ رہیں گے جو ایمان لائیں گے۔''

''خُدا ہمارے ساتھ ہے،'' یہ ایک نشان ہے، کہا، یہ ایک نشان ہوگا۔ وہ اپنے آپکو ''ابن آدم،'' کہنا پسند کرتا ہے اپنے آپکو انسان کہنا، بس ایک انسان۔ ''میں کچھ نہیں ہوں؛ بیٹا اپنے آپ سے کچھ نہیں کرتا۔'' بلکہ یہ باپ اُس میں تھا، عمانوایل، خُدا۔

(93) وہ—وہ بچہ، خُدا، بلکہ یہواہ خُدا تھا۔ وہ بچہ جو وہاں رویا، وہ یہواہ تھا۔ کیا آپ یہاں دیکھ سکتے ہیں؟ خُدا بچے میں رہتا ہے۔

(94)خُدا نوجوان میں رہتا ہے۔وہ کس قسم کا نوجوان تھا؟ اُس نے نمونہ دیا۔جب وہ اپنے والدین سے بچھڑ گیا،تو وہ اُسے تلاش کرنے لگے،تو اُنہوں نے اُسے ہیکل میں پایا۔اُس نے، ایک نوجوان ہوتے ہوئے کیا کہا؟''کیا تم نہیں جانتے؟ مجھے اپنے باپ کے گھر میں ہونا ضرور تھا؟''یہ نوجوانوں کیلئے ایک نمونہ ہے۔

(95)ایک انسان کی طرح، دنیا کی ساری شان وشوکت اُسے پیش کی گئی،اور اُسکے ہاتھوں میں ہر ایک چیز دے دی گئی تھی، اور وہ سب آدمیوں سے بڑا، اور سب لوگوں سے زیادہ امیر بن سکتا تھا؛کون لوگوں کو بتا سکتا تھا کہ کس مچھلی کے مُنہ میں سکہ ہے،وہ کنویں سے بہترین پانی نکال کرمے میں بدل سکتا تھا،یا جس بھی چیز میں وہ چاہتا بدل سکتا تھا؛وہ پانچ روٹیاں لیکر پانچ ہزار کو سیر کر سکتا تھا۔اُسکے ہاتھوں میں بڑا آدمی بننے کی قوت موجود تھی،لیکن پھر بھی غربت کو چُنا۔اور جب موا تو اُسکے لئے قبر بھی نہیں تھی۔اُسے کسی کی قبر میں رکھا گیا۔''عمانوایل، یہ ایک نشان ہوگا۔''خُدا کیسے آتا ہے؟غربت میں۔خُدا کیسے برتاؤ کرتا ہے؟غربت،اور ناخواندگی میں، یہ ایک ابدی نشان ہوگا۔

(96)''ایک نشان،''کے بارے میں عظیم نبیہ،حنا نے کہا،جب شمعون نے ہیکل میں اپنے ہاتھ اُٹھائے،اور اُس کپڑے میں لپٹے چھوٹے بچے کو اُٹھایا۔تو حنا کہتی ہے،''یہ ایک نشان ہوگا جسکے خلاف بولا جائیگا،اور یہ اسرائیل کی گراوٹ ہوگی،لیکن پھر سے اکھٹے کیے جائیں گے،اور، غیر قوم کیلئے بھی روشنی ہوگی۔''

(97) کیا؟ ''خُدا ہمارے ساتھ ہے؛'' دھن اور گھمنڈ میں نہیں ہے، بلکہ غربت میں ہے۔اصطبل میں پیدا ہوا،''خُدا ہمارے ساتھ۔''کس قسم کے کام اُس نے کیے؟ اُسکے کاموں کو دیکھیں اُس نے کہا ہے۔اُسے دیکھیں، جو اُس نے کہا ہے۔

(98) کیونکہ،خُدا نے خود کہا ہے،''یہ میرا پیارا بیٹا ہے،اسکی سُنو۔''یہ میرا بیٹا ہے جس میں رہنے کیلئے میں خوش ہوں۔اسکی سُنو،''میں دنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔''

(99)اُس نے اپنے رسولوں کو بھیجا۔اُنہوں نے اپنے زمانے میں، دنیا میں آگ لگادی، کیونکہ انسان اور خُدا ایک ساتھ تھے۔اُنہوں نے لوگوں کو خُدا کے نام، یسُوع مسیح میں بپتسمہ دیا۔وہ خُدا کے

اتنے قریب رہے کہ اُس نے اپنا آپ اُن پر، نشانوں، معجزوں، اور پاک رُوح کی نعمتوں کے وسیلے ظاہر کردیا۔ ''خُداہمارے ساتھ۔'' وہ ایک حقیقی اور زندہ خُدا کی منادی کرتے تھے۔

(100) انسان نے دوخُداوں، یا تین یا چار خُداوں پر اونچے اونچے برج بنا لئے ہیں، لیکن خُدا ایک ہی ہے۔ اس پیغام نے ان آخری دنوں میں بیداری لانی ہے۔

(101) آپ کیلئے بہتر ہے کہ اب سوچیں، اور اپنے دلوں کو کھولیں۔ خُدا سے کہیں کہ وہ آپ پر اب یہ ظاہر کرے، جو میں اب کہنے لگا ہوں۔

جب وہ آیا، تو جو نبی نے کہا تھا اُسے پورا کیا۔

(102) اور جب وہ ان آخری دنوں میں آرہا ہے، تو خُدا کی پچھلی بارش ہوگی، بلکہ دونوں پہلی اور پچھلی بارش برسے گی، وہ بالکل اُسی طرح آرہا ہے جسطرح نبی نے اُسکے بارے میں پیشینگوئی کی تھی۔ ''یہ شام کے وقت روشنی ہوگی۔'' کیا ہوگا؟ عمانوایل، وہی بیٹا، وہ روشنی، وہی خُدا جس نے جسم اختیار کیا تھا، اور پنتیکوست کے دن اپنے لوگوں میں آگیا تھا، وہی آخری دنوں میں آئیگا اور وہی شام کا اُجالا ہوگا۔ یہ کیا ہے؟ ایک نشان، بلکہ ایک ابدی نشان ہوگا: خُداہمارے ساتھ، خُداہمارے اندر، اور خُداہمارے درمیان ہوگا۔ خُدا اور انسان ایک ہوگیا۔ یسُوع موا، اور اُس نے اپنی بیش قیمت زندگی، اپنی مرضی سے دے دی۔ (گزشتہ اتوار کے پیغام میں۔) دیکھیں، اُس نے ایک فیصلہ کیا، کہ بہت سارے خُدا کے بیٹوں کو اُسکے پاس لائے۔ عمانوایل ہمارے ساتھ ہے۔ شام کی روشنی لوگوں کو، کھینچ کر لائے گی۔

(103) جب خُدا نے نشان دیا، ''تو یہ ایک نشان ہوگا۔ خُدا مجسم ہوگا۔'' اُس نے سوچا کہ یہ لوگوں کو کھینچے گا۔ اُس نے کھینچا۔ ''جتنوں نے اُسے قبول کیا، اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا۔''

(104) اور اُسے شام کی روشنی کے لوگوں کو وہی روشنی دکھا کر کھینچنا ہے جو دکھائی گئی تھی۔ خُدا اور مسیح ایک ہیں۔ پطرس نے کہا، ''تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے،، خُدا نے اُسی یسُوع کو، جسے تم نے مصلوب کیا، خُداوند اور مسیح دونوں بنا دیا۔'' یہ ایک ایسا نشان تھا جسکو بدنام کیا گیا، لیکن شام کی روشنی

یہاں موجود ہے۔

(105) ایک انجیل کا مناد ہونے کے ناطے، دیکھیں جب پنتیکاسٹل پیغام ابھی گرنا شروع ہوا تھا، تو مرحوم ڈاکٹر ہیوُڈ سے، تھوڑا پہلے......وہ، میرا خیال ہے، یا یہ نہیں تھا......شاید جب وہ اپنی ٹھیک حالت میں تھا، تو ایک دن جب پاک رُوح نے اُسے چھوا۔ وہ ایک مناد ہونے کے ساتھ ساتھ، ایک شاعر بھی تھا۔ اُس نے اپنا قلم اُٹھایا اور یہ لکھا۔

شام کے وقت روشنی ہوگی،
جلالی راہ یقیناً تمہیں ملے گی؛
پانی کی راہ میں آج اجالا ہے،
یسُوع کے بیش قیمت نام میں دفن ہوجائیں۔
بوڑھو اور جوانو اپنے گناہوں سے توبہ کرو،
اور پاک رُوح یقیناً اندر آئیگا؛
کیونکہ شام کا اُجالا آچکا ہے،
اور یہ سچ ہے خُدا اور مسیح ایک ہیں۔

(106) شام کی روشنی! اگر ہم شام کی روشنی میں چل رہے ہیں، تو شام کا نشان بھی موجود ہے، تو پھر یہ وہی روشنی اور وہی نشان ہونا چاہیے، جو ابدی نشان تھا۔ پھر وہی نشان اس شام کی روشنی میں ظاہر ہونگے۔ شُوں! کیا آپ یہ دیکھ رہے ہیں؟ کیا آپ یہ سمجھ رہے ہیں؟ یہی اس کرسمس کا پیغام ہے۔ شام کی روشنی، اور مسیحا کے نشان اسکے ساتھ ساتھ ہیں، یہ پیغام کے ساتھ منسلک ہیں۔ شام کی روشنی یہاں موجود ہے۔

(107) اسکو بُرا کہا گیا۔ آپ کے بھائی، آپکو نکال دینگے۔ کس نے اُسے نکالا؟ اُسکے بھائیوں نے۔ وہ اُسے معجزات کرتے ہوئے دیکھنا پسند کرتے تھے۔ لیکن جب وہ کلوری پر آیا، تو وہ سب کہاں تھے؟ جب وہ اُس نازک موڑ پر آیا، جہاں خُدا کی سچائی بیان کرنی تھی اور بائبل کے بھید ظاہر کرنے تھے، تو اُس وقت وہ کہاں تھے؟ وہ واپس مُڑ گئے تھے۔

(108) ''تمہیں ایک نشان دیا جائیگا۔اور یہ نشان ظاہر ہونگے۔وہ کام جو میں کرتا ہوں،تم بھی کروگے؛ بلکہ ان سے بڑھکر،کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں۔''

(109) ''شام کے وقت پھر سے روشنی ہوگی۔'' اوہ،یہ تاریکی کے دن تھے جن میں سے ہم ہوکر نکلے ہیں! دیکھیں چالیس سالوں سے بادل چھٹ رہے ہیں،اصلاح کاری سے ہوتے ہوئے،اس پیغام کو سامنے لانے کیلئے کہ خُدا اور مسیح ایک ہیں،اور خُدا مجسم ہوا تھا۔اُس نے اپنے رہنے کیلئے انسانی بدن کا چُناؤ کیا۔لیکن آج کچھ اُسے تخت پر بیٹھا ہوا دکھاتے ہیں،کچھ تاریخ کا خُدا دکھاتے ہیں،کچھ اُسے فلاسفر بنا کر دکھانا چاہتے ہیں،اور کچھ اُسے ایک نبی بنا کر دکھانا چاہتے ہیں۔لیکن، بھائی،وہ خُدا ہے جو تمہارے اندر رہے،خُدا جسم میں ظاہر ہوا۔کیسے؟

(110) اُنہیں کیسے معلوم ہوا کہ وہ جسم میں خُدا تھا؟ اُس نے کہا،''اگر میں اپنے باپ جیسے کام نہیں کرتا،تو پھر میں نے تمہیں غلط بتایا ہے۔لیکن اگر میں اپنے باپ کا کام کرتا ہوں،تو تمہیں اس پر ایمان لانا چاہیے۔''

(111) اور اب پھر وہی بات ہے۔آخری زمانے میں پھر سے وہی پیغام بیدار ہوگیا ہے،یہ پیغام کس کا ہے،اور یہ کیا ہے۔عمانوایل آپ میں رہ رہا ہے،اور وہی کام کررہا ہے،جو اُس نے کیے تھے،اور اپنے آپکو آپکے وسیلے ظاہر کررہا ہے،وہی کام کرکے جو اُس نے کیے تھے۔یہ شام کی روشنی ہے۔اسکے خلاف بُرا بولا گیا ہے۔یہ مشکل راستہ ہے۔

(112) یہ اُس امیر جوان حاکم کیلئے کچھ معنی رکھتا تھا،ابھی تک اُسکا دل بھوکا تھا،وہ یسُوع کے پاس آیا،اور کہا،''ربی،میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں؟

کہا،''حکموں پر عمل کر۔''

اُس نے کہا،''میں تو لڑکپن سے ان پر عمل کررہا ہوں۔''

کہا،''اب کیا تو کامل ہونا چاہتا ہے؟'' کہا،''میرے پیچھے آجا۔''

(113) لیکن وہ پریشان ہوکر چلا گیا۔کیونکہ اسکی قیمت بہت زیادہ تھی۔اگر وہ چاہتا تو وہ اُسے کچھ دولت دے سکتا تھا،اور کہیں ایک بڑا چرچ بنا کر دے سکتا تھا،اور اُسکا ممبر بن سکتا تھا،اُسکے لئے یہ

سب کچھ کرنا بہت آسان تھا۔ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ آج کے امیر لوگوں کیلئے یہ کیسا نمونہ ہے؟ وہاں اور بھی بہت سارے تھے۔

(114) صرف امیر ہی نہیں، بلکہ غریب بھی تھے؛ وہاں بہت سارے کیچڑ اور گندگی سے بھرے ہوئے لوگ بھی کھڑے تھے، اور وغیرہ وغیرہ، اُنہوں نے مقبولیت کی وجہ سے اُسے رد کر دیا۔ کیونکہ، وہ شہرت یافتہ نہیں تھا۔ وہ عمانوایل تھا۔ اُنہوں نے کہا، ''یہ تنقید ہے۔ یہ۔ یہ شیطان ہے۔ یہ ذہن کو پڑھنا ہے۔ یہ۔ یہ بعلزبول ہے۔'' اُس زمانے کے استاد، جنکے بڑے بڑے چرچز تھے، اُنہوں نے کہا، ''یہ حماقت ہے۔''

(115) لیکن خُدا نے کہا، ''یہ ایک ابدی نشان ہے، اور تمام نشانوں میں، یہ ایک عظیم نشان ہے، خُدا تمہارے ساتھ ہے، اور دنیا کے آخر تک، تمہارے اندر ہے۔'' اور یہ آپکا عظیم نشان ہے۔ یہ تمام نشانوں سے افضل ہے۔ یہ پہلا نشان ہے۔ اعمال 19، اُن لوگوں کو واپس آنا تھا اور اس نشان کو پہچاننا تھا، اس سے پہلے کہ وہ پاک رُوح کو حاصل کرتے، یہ اعمال 19:5 ہے۔ یہاں، ایک ایماندار تھا جسکے پاس بائبل تھی، جو ایک اچھا مناد تھا اور یہ ثابت کرتا تھا کہ یسُوع ہی مسیح ہے، اس سے پہلے کہ وہ اسے حاصل کرتے ......اور اس نشان کو دیکھتے، وہ آئے اور دوبارہ بپتسمہ لیا، اور اُن پر ہاتھ رکھے گئے اور اُنہوں نے پاک رُوح حاصل کیا۔ یہ سچ ہے۔

(116) لیکن شام کے وقت، روشنی یہاں موجود ہے۔ اور اس پر تنقید کی گئی ہے۔ اسکا مذاق اُڑایا گیا ہے۔ اسکے خلاف بُرا بولا گیا ہے۔ دیکھیں نبی نے کہا تھا اسکے خلاف بُرا بولا جائیگا، ''یہ ایک ٹھوکر کا پتھر ہے۔'' بُرا کہا گیا، مذاق اُڑایا گیا، تنقید کی گئی؛ لیکن عمانوایل ہمارے اندر ہے، اور اپنی مرضی ہم میں ہو کر پوری کر رہا ہے۔

(117) اوہ، آج، میرے پردیسی بھائی، بہنوں، اس نشان پر ایمان لے آئیں۔ اپنے دل کی چرنی پر نگاہ ڈالیں، اور دیکھیں کہ آپ اپنے آپکو کچھ کہنے کے لائق ہیں۔ اُس نشان کو دیکھیں جو چرواہوں نے دیکھا۔ خُدا جسم میں ہے، اور ٹھکرائے ہوئے، ضرورت مندوں، اور غریبوں کے درمیان رہ رہا ہے۔ دیکھیں کاش آپ اسے سمجھ سکیں۔ خُدا یہاں ہے، خُدا آپکے دل میں ہے۔ دیکھیں اور

سمجھیں ٹھیک کس طرح وہ اپنے آپکو ظاہر کر رہا ہے، جیسے حلمی اور فروتنی میں، اُس نے ظاہر کیا تھا۔

(118) کچھ برسوں پہلے کی بات ہے، ایک لڑکی کالج میں پڑھتی تھی، اور، وہاں اُسکے بہت سارے ساتھی تھے، اور وہ کافی ہوشیار چالاک ہوگئی تھی، اپنے گاؤں کی تعلیم سے جو اُس نے، اپنے گھر میں اپنی ماں سے پائی تھی۔ اور ایک دن، دو سال بعد اُس نے سوچا کہ، اپنی ماں سے ملنے دوبارہ گاؤں جاوں۔ اُس نے اپنی ماں کو ایک ٹیلی گرام بھیجا اور بتایا کہ وہ فلاں فلاں ٹرین سے آ رہی ہے، اور سٹیشن پر ملاقات ہوگی۔ لیکن، وہ ایک اور ہوشیار چالاک لڑکی کو ساتھ لے آئی۔ کیونکہ وہ اپنے آپکو، بہت ہوشیار سمجھنے لگ گئی تھی۔ اور وہ ایک اور کو اپنے ساتھ لے آئی، جو اُن جدید دنوں میں ایک کومل سی لڑکی تھی، اس عمر کی سب لڑکیاں، یہ جانتی ہیں۔

(119) اور جب وہ سٹیشن پر پہنچی، اور ٹرین سے اُترنا شروع کیا، اور دیکھا۔ تو اُسکی ماں وہاں کھڑی، بڑی شِدت کے ساتھ اُسکی راہ دیکھ رہی تھی، کہ اُسکی بیٹی کہاں ہے۔ اور جب اُس لڑکی نے جو اُسکے ساتھ تھی اُسکی ماں، کو......داغ دار چہرے، اور جلے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ دیکھا۔ جو کہ بہت ہی بوڑھی، اور، خوفناک دکھائی دے رہی تھی۔ اور جو لڑکی اُس چھوٹی میسّری کے ساتھ آئی تھی، اُس نے اُس سے کہا، ’’وہ خوفناک بوڑھیا کون ہے؟‘‘

(120) اور اُس لڑکی کو اپنی ماں کی وجہ سے شرمندگی ہوئی۔ اُس نے کہا، ’’مجھے نہیں معلوم۔ میں نہیں جانتی وہ کون ہے۔‘‘

(121) اور اُسکی ماں نے، جب اپنی بیٹی کو دیکھا، تو وہ دوڑ کر گئی اور اپنی بانہوں میں اُسے سمیٹ لیا، اور اُسے چومنا شروع کر دیا۔

(122) لڑکی نے اُسے دھکا دیکر پیچھے ہٹایا، اور کہا، ’’میں تمہیں نہیں جانتی۔ تم نے غلط لڑکی کو پکڑ لیا ہے،‘‘ کیونکہ وہ اپنی شناخت کسی ایسے شخص سے کروانا نہیں چاہتی تھی جس پر کوئی ہنسے اور اُسکا مذاق اُڑائے۔

(123) اچانک ایک شخص وہاں آ گیا، اور وہ ٹرین کا کنڈکٹر تھا، اور وہاں کھڑا ہو گیا۔ اُس نے اُس جوان لڑکی کو کندھے سے پکڑ کر ہلایا۔ اُس نے کہا، ’’تجھے شرم آنی چاہیے، تُو بدبخت لڑکی ہے! مجھے

ساری کہانی اچھی طرح یاد ہے۔''

(124) اور لوگ اکٹھے ہو گئے کہ دیکھیں کیا ہوا ہے۔ اور اُس نے لڑکی کو پکڑا، اور کہا، ''جب یہ جوان لڑکی، ابھی چھ مہینے کی بھی نہیں تھی، اور اپنے چھوٹے گھر میں سیڑھیوں پر بیٹھی ہوئی تھی۔ اور اسکی بیش قیمت ماں، بہت زیادہ خوبصورت عورت تھی جو میں نے کبھی دیکھی تھی،'' اُس بوڑھے کنڈکٹر نے کہا۔ اور، ''اسکی ماں کپڑے سوکھا رہی تھی اور اچانک گھر میں آگ لگ گئی۔ اور پڑوسی دوڑ کر آئے، اور چلانے لگے۔ کیونکہ اُنہوں نے یہ دیکھا۔ ماں کو اسکی خبر نہیں تھی۔ کیونکہ وہ گھر کی دوسری طرف کپڑے سوکھا رہی تھی۔ اور آگ بڑھتی گئی، اور ہوا میں شعلے لپک رہے تھے۔''

(125) اور کہا، ''لوگ ایک جنونی ماں کو روک نہ سکے۔ کیونکہ اُسکی بیٹی اندر تھی۔'' اور کہا، ''سب کے سب چلائے، 'تُو ان۔ ان شعلوں کو پار نہیں کر سکتی۔' لیکن اُس نے اُس چادر کو جو اُسکے ہاتھوں میں تھی، اور گیلی تھی۔ اپنے چوگرد لپیٹ لی، اور اُن شعلوں میں سے گزرتی ہوئی، اندر چلی گئی، اور یہ نہ سوچا کہ یہ اُسکے لئے کتنا خطرناک ہے۔ جب وہ وہاں پہنچی تو اُس نے دیکھا کہ وہ گیلی چادر کو اپنے اُوپر اور بیٹی کے اُوپر لپیٹ کر واپس نہیں جا سکتی۔ تو، اُس نے اپنی بیٹی کی خوبصورتی کو جو آنے والی تھی بچانے کیلئے، اپنی بیٹی کو اُس چادر میں لپیٹ دیا، اور خود ننگے چہرے اور ننگے ہاتھوں اور ننگی بانہوں کے ساتھ، اُن شعلوں میں سے بھاگتی ہوئی باہر آ گئی۔ اور اسکے بدن کی جلد جل گئی، اور گال جل کر ہڈیوں سے چپک گئے، اور آگ نے جلا کر رکھ دیا، اور اسکے بال بھی جل گئے، اور۔ اور...... انگلیوں کی ہڈیاں نظر آنے لگ گئیں۔''

(126) کہا، ''یہ بدصورت بن گئی، تاکہ تُو خوبصورت بن سکے۔ یہ اپنی خوبصورتی سے، اور ہر اُس چیز سے جو اسکے پاس تھی محروم ہو گئی، تاکہ تجھے بچا سکے۔ اور تم یہاں کھڑی ہوئی اس بیش قیمت ماں سے شرما رہی ہو؟''

(127) بھائی، جب میں خُدا کو دیکھتا ہوں، تو آسمان کے خُدا نے، اپنا تخت، اپنی شان، اور جو کچھ بھی اُسکا تھا، سب کچھ چھوڑ کر؛ ایک گندگی کے ڈھیر پر پیدا ہو گیا، اور جانور پر ڈالنے والے کپڑے میں لپیٹا گیا، اور اُسکے نشانوں کی وجہ سے اُسکا مذاق اڑایا گیا اور اُسکے معجزات کو، شیطان کہا گیا؛ کیا مجھے

اُس سے شرمانا چاہیے؟ نہیں، جناب۔ یہ اعلیٰ دنیا جو چاہے کرے۔لیکن میرے لئے وہ ایک عظیم نشان ہے۔ پاک رُوح میرے اندر چلا رہا ہے۔ یہ مجھ سے کوئی ایسا کام کروا سکتا ہے جسکی وجہ سے، میں اس دنیا کیلئے، ایک پاگل یا دیوانہ ہوسکتا ہوں، لیکن میں اُسکا انکار نہیں کرسکتا جس نے میرے لئے سب کچھ کیا ہے۔موت میں اُس نے میری جگہ لے لی۔کلوری میں اُس نے میری جگہ لے لی۔اُس نے یہ تمام کام کیے۔وہ آسمان سے، اُس موتیوں سے بنے سفید تخت سے اُٹھ کر، ایک انسان بن گیا؛ تاکہ میری مشکلوں، اور آزمائشوں میں سے ہوکر گزرے، تاکہ میں جانوں کہ کیسا شفاعتی مجھ میں ہونا چاہیے، جو میری رہنمائی کرے اور ابدی زندگی تک مجھے لیکر جائے۔اور اُسکی غریبی کے وسیلے، میں امیر بن گیا ہوں۔اُسکی موت کے وسیلے، مجھے زندگی، بلکہ ابدی زندگی مل گئی ہے۔

(128) اُسکا انکار مت کریں۔اُس سے مت شرمائیں۔اُس سے مت شرمائیں۔ بلکہ اُسے قبول کریں، اور کہیں، ''ہاں، میرے پیارے خُداوند، مجھے وہ دے دے جو اُنہیں پنتیکوست کے دن ملا تھا، خُداوند۔ مجھے پاک رُوح عطا کر۔ میرے دل میں اُسے انڈیل دے۔ مجھے اسکی پروانہیں نوجوان کیا کہتے ہیں۔ مجھے پروانہیں دنیا کیا کہتی ہے۔ میں اُنکی تلاش میں نہیں ہوں۔ میں آپکی تلاش میں ہوں۔'' یہ کیا ہے؟ کیا کلیسیا سے جڑنا ہے؟ نہیں۔ یہ عظیم نشان، عمانوایل سے جڑنا ہے، یعنی خُدا ہمارے ساتھ ہے۔

آئیں دُعا کریں۔

(129) آج صُبح ان لوگوں کی جماعت میں، کیا کوئی ہے جو یہ کہنا چاہے گا ''میں، اپنی زندگی سے شرمندہ ہوں۔ میں اُس سے شرمندہ نہیں ہوں۔ میں اپنی زندگی سے شرمندہ ہوں،'' اور اپنے آپکو اُسکے حوالے کرتا ہوں وہ میرے لئے بدصورت بن گیا، اور دنیا میں حقیر جانا گیا؟

(130) ''ایک مردِ غمناک، اور رنج کا آشنا۔ ہم سب نے اپنا چہرہ اُس سے چھپالیا،'' نبی نے کہا۔ ''وہ حقیر و مردُود تھا۔ پر، ہم نے اُسے خُدا کا مارا کوٹا اور ستایا ہوا سمجھا۔ حالانکہ، وہ ہماری خطاوں کے سبب سے گھائل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا؛ اور ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی، تاکہ اُسکے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔''

(131) کیا آپ اُس سے شرمائیں گے؟ اگر آپ ایسے ہیں، تو مذبح پر آئیں اور اپنے گناہوں سے توبہ کریں۔ اگر آپ اُس سے شرماتے نہیں ہیں، اور اپنی زندگی پر شرمندہ ہیں تو آئیں اُس سے توبہ کریں، یہ بہت خطرناک چیز ہے۔ آپ اپنے بوس کے سامنے، کئی بار اُس سے شرمائے ہونگے؛ اپنی خاتون دوست کے سامنے، اپنے مرد دوست کے سامنے، اپنی گرل فرینڈ یا بوائے فرینڈ کے سامنے شرمائے ہونگے۔ اگر آپ اُس، عمانوایل سے جو آپ میں رہتا ہے شرماتے ہیں۔ تو آئیں اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں اور کہیں، ''اے خُدا، مجھے معاف کر دے کیونکہ میں شرماتا ہوں۔''

(132) ہمارے خُداوند اور ہمارے خُدا، ہم بڑی فروتنی سے اور اعلیٰ فضل کے وسیلے تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ آج صُبح، ہماری معافی قبول کر لے، کیونکہ ہماری سب کمزوریوں کی وجہ سے، ہم ہمیشہ گناہ کرتے رہے ہیں۔ ہم حق کیلئے کھڑے ہونے کے بھی مجرم ہیں۔ ہم مجرم ہیں۔ کیونکہ لوگ ہمیں بُرے نام سے پکارتے ہیں، اور کہتے ہیں، اوہ، یہ پوتر شور کرنے والے ہیں'' یا کوئی اور بُری بات کہتے ہیں جو درست نہیں ہے، جسکی وجہ سے کبھی کبھی ہم پیچھے ہٹ جاتے ہیں اور پطرس کی طرح دشمنی کی آگ میں غصّہ کرتے ہیں۔ خُداوند، ہمیں معاف کر دے۔

(133) نیا سال ہمارے نزدیک آ رہا ہے۔ ہونے دے کہ اس وقت ہم پھر سے شروع کریں، اور خُدا کے عظیم نشان کو اپنے درمیان دیکھتے رہیں، کہ خُدا ہم میں رہتا ہے، اور ہم میں بس رہا ہے، اور وہی کام کر رہا ہے، جو اُس نے کیے تھے۔ اور شام کا اُجالا یہاں موجود ہے۔

ہماری کمزوریوں کو معاف کر دے۔ ہمارے گناہوں کو معاف کر دے۔

(134) اور ہم بڑی فروتنی سے، خُداوند، آپکے کرسمس کے تحفے کو قبول کرتے ہیں، اور خُدا کا بیٹا، ہمارے بدن میں رہتا ہے، اور ہماری مٹی میں ہمارے ساتھ بسا ہوا ہے، اور اپنی راہ کو اپنے ہی لہو سے، پاک کر رہا ہے، اور ہمیں ابدی زندگی کی ضمانت دے رہا ہے۔ ہم تیرا شکر کرتے ہیں۔ خُداوند، میں تیرا شکریہ ادا کرتا ہوں، اس عظیم شاندار تحفے کیلئے جو خُدا کی طرف سے ہمیں ملا ہے، یہ ایک گفٹ ہے، اور یہ پاک رُوح کا ایک گفٹ ہے، اور خُداوند یسُوع کے نام میں اس پیکج میں تمام برکات موجود ہیں۔ ہم اسے خوشی سے قبول کرتے ہیں۔ ہم تیرے شکرگزار ہیں کیونکہ ہماری کلیسیا اس نشان کے ساتھ کھڑی

ہے، کیونکہ نشان کلیسیا کی تعلیم کیلئے کھڑا ہوا ہے۔ہم اسکے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ ہمارے لئے کھڑا ہوتا ہے۔اورآج یہ پوری دنیا میں مسیحیوں کے درمیان جانا جاتا ہے، کہ غریب ان پڑھ لوگوں کا ایک جھنڈ ایٹ اینڈ پن سٹریٹ، جیفرسن ویل میں موجود ہے؛ جہاں عمانوایل، اور بیابان والا آگ کا ستُون، اور گلیل کا یسُوع، اور پنتیکوست کا پاک رُوح، شام کے اُجالے میں عمانوایل کے تمام نشان ظاہر کررہا ہے۔خُداوند، ہم تیرے بہت شکرگزار ہیں۔اور کاش دوسرے بھی اسے دیکھیں اور قبول کریں۔ کیونکہ ہم یہ، اُسکی خاطر اور اُسکی کلیسیا کی خاطر، یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(135) میری تمنا تھی کہ کاش میرے پاس بھی گانے والی آواز ہوتی۔اور اگر میری آواز گانے والی ہوتی تو اب، میں اپنا پسندیدہ گیت اچھی طرح گاتا، وہ گیت جو میرے بیش قیمت دوست، ولیم بُوتھ کلِب بورن نے لکھا ہے۔

وہ اپنے جلال سے نیچے آگیا، یہ سدا زندہ رہنے والی کہانی ہے،
میرا خُدا اور میرا بچانے والا نیچے آیا، اور یسُوع اُسکا نام تھا۔
چرنی میں جنما، اور اپنوں میں وہ بیگانہ،
رنج کا خُدا، آنسوں اور ذہنی اذیت۔
او میں کتنا اُس سے پیار کرتا ہوں! میں کتنی اُسکی پوجا کرتا ہوں!
میری زندگی، میری چمک، اور میرا سب کچھ!
عظیم خالق میرا بچانے والا بن گیا،
اور خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔
کیا ہی انکساری ہے، جو ہماری مخلصی لائی؛
جب موت کی رات میں، ایک بھی اُمید نہ تھی؛ (تب پھٹتی ہوئی ایک روشنی آگئی!)
بیش قیمت، خُدا، چھوٹا بن گیا، اور اپنی شان وشوکت ایک طرف رکھ دیا،
چرنی میں جھک گیا، ایک باڑے میں جہاں گوبر پڑا تھا، جنم لیا۔
پیار میں اتنا جھک گیا، کہ مجھے جیت لے اور میری جان کو بچالے۔

او میں کتنا اُس سے پیار کرتا ہوں! میں کتنی اُسکی پوجا کرتا ہوں!

میری زندگی، میری چمک، اور میرا سب کچھ!

عظیم خالق میرا بچانے والا بن گیا،

اور خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔

(136) اور اب وہ مجھ میں ہے، اور میں اُس میں ہوں۔ اور آپ میں بھی ہے...... "اُس دن تم جانو گے، کہ باپ مجھ میں ہے، اور میں باپ میں ہوں، اور میں تم میں ہوں، اور تم مجھ میں ہو،" خُدا، عمانوایل، ہمارے ساتھ ہے۔

(137) یہ عمانوایل تھا جسے جورج رائٹ نے، ابھی ابھی وہاں بیٹھے دیکھا تھا؛ یہ وہاں پڑا ہوا مر رہا تھا، جب چار ڈاکٹروں نے اسے چھوڑ دیا تھا۔ یہ عمانوایل تھا، جس نے ایک رحم لیا، جس نے ایک-ایک قبر لی۔ اس نے میری آنکھیں لیں، اور کہا، "جاؤ اور بھائی جورج سے کہو، 'خُداوند یوں فرماتا ہے۔ وہ اُن منادوں کی قبر کھودیگا جو اُس پر ہنس رہے ہیں۔'"

(138) یہ عمانوایل تھا۔ یہ وہی ایک تھا، جس نے ایک دن جنگل میں، مجھے اُس چھوٹے جانور کے بارے میں بتایا تھا۔ یہ وہی ایک تھا، جس نے مجھے مارجی مورگن، اور باقی جو یہاں بیٹھے ہیں انکے بارے میں بتایا تھا۔ یہ وہی ایک ہے جس نے ذہنی قوت کو لیا، اور بدن کے حواس اپنائے، تاکہ اپنے آپکو آپکے وسیلے، پیش کرے جب تک شام کی روشنی چمک رہی ہے۔ خُدا رحم کرے، دوست۔

(139) میں آپکا کافی وقت لے رہا ہوں۔ آئیں کوشش کریں۔ ہمیں سُر دیں، "او، میں اُس سے کتنا پیار کرتا ہوں!" کتنوں کو یہ آتا ہے؟

او میں کتنا اُس سے پیار کرتا ہوں! میں کتنی اُسکی پوجا کرتا ہوں!

میری زندگی، میری چمک، اور میرا سب کچھ!

عظیم خالق میرا بچانے والا بن گیا،

اور خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔

[بھائی برینہم اُسکے جلال کو گانا جاری رکھتے ہیں- ایڈیٹر۔]

میں کتنی اُسکی پوجا کرتا ہوں!

میری زندگی، میری چمک، اور میرا سب کچھ!

عظیم خالق میرا بچانے والا بن گیا،

اور خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔

(140)[بھائی برنہم وہ اپنے جلال سے نیچے آ گیا کو گانا جاری رکھتے ہیں-ایڈیٹر۔]

اب اُسکا وقت ہے کہ اپنے فضل کو ظاہر کرے۔ایک ماں اپنے چھوٹے بچے کو یہاں لائی ہے، اُسے لوکیمیا ہے، اور اُسکے خون میں کینسر ہے۔ بچے کی بُری حالت ہے؟

اے خُدا، یہ میری آواز ہے؛ کلام بول، اور ایسا ہی ہوگا۔

کیونکہ، خُداوند، تُو نے فرمایا ہے،''پہاڑ سے کہو،'ہٹ جا۔'اور شک نہ کرو۔تو ایسا ہی ہوگا۔''

خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں، میں اس شیطان لوکیمیا کو رد کرتا ہوں۔اس بچے کے بدن سے، بیماری ختم ہو جائے۔ یہ بچے کو چھوڑ جائے۔یسُوع مسیح کے نام میں، ایسا ہی ہو۔

میری چمک، اور میرا سب کچھ!

عظیم خالق میرا بچانے والا بن گیا،

اور خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔

(141) میں کتنا اُس سے پیار کرتا ہوں! میں بس اُسے جانے نہیں دونگا۔ میں چاہتا ہوں، یعقوب کی طرح، اُسے پکڑ لوں۔

......اُسکی پوجا!

میری زندگی، میری چمک، اور میرا سب کچھ!

''یہ ایک نشان ہوگا۔''

عظیم خالق میرا بچانے والا بن گیا،

اور خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔

(142) کیا وہ شاندار نہیں ہے؟ کیا آپ یہ محسوس نہیں کرتے کہ اُسکی پرستش کی جائے؟ آئیں

رُوح میں، اُسکی پرستش کرتے ہیں ۔[بھائی برنہم وہ اپنے جلال سے نیچے آ گیا، کو گانا جاری رکھتے ہیں–ایڈیٹر۔] بس اب اپنے آپکو بھول جائیں ۔مت شرمائیں ۔ پاک رُوح یہاں موجود ہے ۔ یہ پاک رُوح ہے۔بس جیسے آپ چاہیں، فروتن بن جائیں۔

عظیم خالق میرا بچانے والا بن گیا،
اور خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔

آپ یہاں ہیں۔

کیا ہی انکساری ہے، جو ہماری مخلصی لائی؛(یہ ایک نشان ہوگا۔'')
جب موت کی رات میں، ذرا سی بھی اُمید نظر نہیں آ رہی تھی؛
بیش قیمت، خُدا، چھوٹا بن گیا، اور اپنی شان وشوکت کو ایک طرف رکھ دیا، (سوچیں اُس نے کیا کیا تھا!)
پیار میں جھک گیا، تا کہ مجھے جیتے اور میری جان بچائے۔

(143) آئیں اپنے ہاتھوں کو اُٹھا کر اسے گاتے ہیں۔

اومیں کتنا اُس سے پیار کرتا ہوں! میں کتنی اُسکی پوجا کرتا ہوں!
میری زندگی، میری چمک، اور میرا سب کچھ!
عظیم خالق میرا بچانے والا بن گیا،
اور خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔

(144) خُداوند، ہم کبھی بھی تیری برکات، اور تیرے پاک رُوح کی معموری کو سمجھ نہیں پائیں گے، جب تک وہ دن نہ آجائے جب ہم اُسے روبرو اُسکی آمد پر دیکھیں گے۔ ہوسکتا ہے کہ ہم خاک میں سو جائیں ۔ ہوسکتا ہے کہ میں واپس اپنی اصل مٹی میں چلا جاؤں ،لیکن مجھے اسکی ذرا بھی فکر نہیں ہے۔''میں جانتا ہوں وہ مجھے پکاریگا، اور میں جواب دونگا۔ اور پھر میں اُسے دیکھونگا جیسا وہ ہے۔ یہ فانی بدن بدل جائیگا اور اُسکے جلالی بدن جیسا ہو جائیگا، جہاں وہ ساری چیزیں اپنے تابع کر لیگا۔''

(145) میں کرسمس کے گفٹ مسیح کیلئے ہمیشہ اپنے دل سے تیری شکر گزاری کرتا رہونگا، یہ جانتے

ہوئے کہ یہ وہی مسیح ہے، کیونکہ یہ وہی کام کر رہا ہے۔ وہ مجھ میں وہی احساس اور عمل پیدا کر رہا ہے جو آغاز میں، اُس نے خادم ہوتے ہوئے کیا تھا۔

(146) میں عالمگیر کلیسیا کیلئے شکرگزار ہوں، اور اُس فتح کیلئے، جو پہلے سے مقرر ہے، اور اُس بدن کیلئے، جسکے لئے یہ بلائی گئی، اور مہر بند، اور مخصوص کی گئی ہے۔ میں انہیں ایشیا، افریقہ، روم، اور ہر جگہ، اور انڈیانا کی ریاست سے ہوتے ہوئے، افریقہ میں بھی پاتا ہوں۔ دنیا میں ہر جگہ، میں نے فتح مند کلیسیا کو پایا ہے، جو جانتی ہے خُدا بدن میں آیا تھا۔ اور تُو نے کہا ہے کہ ''ہر رُوح......'' تُو نے بائبل میں، کہا ہے، ''ہر ایک رُوح جو یہ اقرار نہیں کرتی، وہ غلط رُوح ہے، اور مخالفِ مسیح ہے۔ ہر ایک رُوح جو یہ گواہی نہیں دیتی، کہ مسیح ہمارے بدن میں مجسم ہوا ہے، وہ مخالف مسیح کی رُوح ہے۔''

(147) اے خُدا باپ، میری مدد کرتا کہ - تا کہ بھڑکانے والوں کو باہر جھٹک دوں۔ خُداوند، میں انہیں باہر دیکھ سکتا ہوں۔ میں وہاں تاج کے مقام پر، انڈیا میں، کوڑھیوں کو دروازوں پر کھڑے دیکھ سکتا ہوں، اور دروازہ پر، کسطرح وہ غریب لوگ رینگتے ہوئے، بغیر پاؤں کے آتے ہیں۔ اور اُن غریب سیاہ چھوٹے لڑکوں کو دیکھ رہا ہوں، جنہوں نے اپنے ہاتھ اوپر اُٹھائے ہوئے ہیں۔ او، خُداوند خُدا، مجھے بھیج۔ فرشتے کو آگ کے کوئلے کے ساتھ آنے دے، تا کہ میری رُوح بھڑک اُٹھے، خُداوند، ساری گندگی، اور کاہلی کو نکال دے، تا کہ میں خُدا کی ایک - ایک سلگتی ہوئی لکڑی بن جاؤں، جھپٹ کر اُنہیں آگ میں سے نکال لوں جو گہری تاریکی میں ہیں۔

(148) خُداوند، میری اس چھوٹی کلیسیا کو برکت دے۔ اوہ، میں یہاں سے بُرادے کی لکیر کو جاتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں، اور قیمتی لوگوں کو بھی دیکھ سکتا ہوں۔ لوگ اپنی کاریں چلا رہے ہیں، اور ان پر ہنس رہے ہیں، کیونکہ انہوں نے اپنے ہاتھ، خُدا کی تعریف کیلئے اُوپر اُٹھائے ہوئے ہیں۔ لیکن کسی دن یسُوع آئیگا، اور سب چیزیں ٹھیک ہو جائینگی۔ خُداوند، ہم شرماتے نہیں ہیں۔ ہم اُس پُرانے پولوس کے ساتھ ملکر، کہتے ہیں، ''میں یسُوع مسیح کی انجیل سے شرماتا نہیں ہوں، کیونکہ یہ نجات پانے والوں کیلئے خُدا کی قدرت ہے، اور جو کوئی ایمان لاتا ہے، اُسکے لئے ابدی زندگی ہے۔'' اے باپ، اسطرح جینے کیلئے ہماری مدد کر۔ اب ہم رُوح میں تیری تعریف کر رہے ہیں، اور آسمانی مقاموں میں ہیں۔ ہم

آج صُبح کی ملاقات کیلئے تیری شکرگزاری کرتے ہیں۔یسُوع کے نام میں۔آمین۔

(149)بس ایک مرتبہ اور، کیا آپ گائینگے؟

اومیں اُس سے کتنا پیار کرتا ہوں! میں کتنا......

خُداوند یسُوع،......؟......یسُوع کے نام میں۔

......میرا سب کچھ!

عظیم خالق میرا بچانے والا بن گیا،

اور خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔

(150)اُسے مزید چاہتا ہوں، کیا آپ نہیں، ڈو؟[ڈولری کہتی ہے،"جی ہاں۔"-ایڈیٹر۔] یہ جسمانی طور پر، میری بہن ہے۔"او کتنا......" میری بہو۔ یہ مزید خُدا کو چاہتے ہیں۔ بھائی گریم سلے خُدا کو، مزید پانے کیلئے آرہے ہیں۔"میرا سب کچھ......" یہی ہے۔ بھائی وڈ، آرہے ہیں۔ بھائی کولنز، میتھوڈسٹ مناد؛ اُسکی بیوی، اور باقی بھی آرہے ہیں۔"......میرا بچانے والا بن گیا۔" یہ پاک رُوح کے کام ہیں اور وہ خود، بلا رہا ہے۔"......اُس میں سکونت کرتی ہے۔"

اومیں کتنا پیار......

بس اپنے طریقے سے اظہار کریں۔

میں کتنی اُسکی پوجا کرتا ہوں!

میری سانس، میری چمک، میرا سب کچھ ہے!

عظیم خالق میرا بچانے والا بن گیا،

اور خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔

(151)خُداوند، خُداوند، یہ یہاں، تیری چراگاہ کی بھیڑیں ہیں۔خُداوند، انہیں، اپنی رُوح کی خوراک کھلا۔ خُداوند، یہ اپنا آپ تجھے دے رہے ہیں۔ یہ اپنی زندگیاں تیرے لئے مخصوص کررہے ہیں۔ یہ اسلئے کھڑے ہوگئے ہیں کیونکہ یہ یسُوع مسیح کی انجیل سے شرماتے نہیں ہیں۔ہم جانتے ہیں تُو یہاں، عظیم آگ کے ستُون، مسیح، اور پاک رُوح کی صورت میں موجود ہے۔

......۔اُسکی پوجا!

میری سانس، میری چمک، میرا سب کچھ!

عظیم خالق میرا بچانے والا بن گیا،

اور خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔

(152)[بھائی برنہم گنگنانا جاری رکھتے ہیں وہ اپنے جلال سے نیچے آیا-ایڈیٹر۔] بس اب اپنے ہی الفاظ میں کہیں۔ یہ پاک رُوح ہے جو آپکو یہاں لایا ہے۔بس اُسے بتائیں آپ اُس سے پیار کرتے ہیں۔ یہ وہی پاک رُوح ہے جس نے اُنہیں پنتیکوست پر اُٹھایا تھا، اسلئے آپ یہاں کھڑے رو رہے، چِلا رہے، اور خوشی منا رہے ہیں۔

عظیم خالق میرا بچانے والا بن گیا،

اور خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔

بغیر ہچکچاہٹ کے، خون اور گوشت بن گیا، (اُس میں ایک چھوٹا بچہ بن گیا)

اُس نے انسان کا روپ اپنا لیا، اور چھپے منصوبے کو کھول دیا۔

او جلالی بھید، کلوری کی قربانی ہے،

اور اب میں جانتا ہوں وہ عظیم ''میں ہوں تُو ہی ہے۔''

او میں کتنا......اے خُدا! میں کتنی اُسکی پوجا کرتا ہوں!

میرے سانس، میری چمک، میرا سب کچھ!

عظیم خالق میرا بچانے والا بن گیا،

اور خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔

(153) او اُسکی محبت میں مجھے جانے دو روکومت، اُسکی محبت میں میرا دل گرفتار ہے، اور پاک رُوح کی مٹھاس بھری حضوری موجود ہے؛ اور اُسکی کلیسیا مذبح کے گرد کھڑی ہو کر، اُسکی پوجا کر رہی ہے، اور چرنی میں اُسی کو دیکھ رہی ہے، جس کو مجوسیوں نے دیکھا تھا، کہ خُدا مجسم ہو گیا ہے۔

......میرا بچانے والا بن گیا،

اور خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔

(154) اگر آپ کی زندگی میں کچھ غلط ہے، تو اُسکا اب پاک رُوح کی حضوری میں، خاموشی سے اقرار کریں۔ اور اپنے دلوں کو پرکھیں، دیکھیں اگر آج یہاں چرنی ہوتی، تو پھر آپ کے اقرار پر کہ وہ خُدا ہے نقطہ چینی بھی ہوتی ہے۔

خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔

(155) آئیں اپنے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ، اپنی دُعائیہ درخواست، پیش کرتے ہیں۔ یہ پاک رُوح ہے۔ کیا آپ خُدا کے رُوح کی حلیمی اور فروتنی، اور مٹھاس، اور لمبی زندگی کو محسوس نہیں کر سکتے ہیں؟

(156) ''زبانیں ہوں تو، جاتی رہیں گی۔ نبوت ہو، تو موقوف ہو جائیگی۔ علم ہو، تو مٹ جائیگا۔ لیکن جب محبت آتی ہے، تو وہ ہمیشہ قائم رہتی ہے۔'' ''محبت برداشت کرتی ہے۔ یہ شیخی نہیں مارتی۔ یہ گھمنڈ نہیں کرتی۔ یہ بدسلوکی، اور نازیبا کام نہیں کرتی ہے۔ یہ ہمیں فروتن، اور حلیم رکھتی ہے، اور ہماری رُوح میں مٹھاس بھرتی ہے۔''

(157) اب آئیں ہر کوئی، اپنے ہی طریقے سے دُعا کرے، اور جو کچھ خُدا نے کیا ہے اُسکی شکرگزاری کرے۔

(158) او خُداوند، اس گیت میں جو مٹھاس، سُروں کے وسیلے ڈالی گئی ہے، یہ کوئی بے معنی آواز نہیں ہے، بلکہ یہ وہ آواز ہے، جسکا ہمارے لئے کوئی مطلب ہے، کہ ہمارا خُدا کون ہے، جیسے کلام نے اسے ظاہر کیا ہے۔ اب سنگیت بھی اسکا اظہار کرتا ہے۔ اب ہمارا رویہ، اور ہمارے دل بھی اسکا اظہار کرتے ہیں، خُداوند۔ ہم آگے بڑھتے ہیں۔ یہ اپنے قدموں پر کھڑے ہیں۔ یہ آپ سے پیار کرتے ہیں۔ خُداوند، ہم اکھٹے، تیری چراہ گاہ کی، بھیڑوں کی طرح کھڑے ہیں۔ ہم اس خوراک کو چاہتے ہیں، یہ ہماری جانوں کیلئے اچھی ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ خُدا ہمارے ساتھ رہتا ہے۔ ہم جانتے ہیں خُدا نے سب کچھ مسیح میں انڈیل دیا، اور مسیح نے سب کچھ کلیسیا میں انڈیل دیا ہے۔

(159) اور آج ہم یہاں کھڑے ہیں، جبکہ ہر قسم کے مذاہب موجود ہیں، اور ہر قِسم کی۔کی

تنظیمیں اور فرقے ، اور ہر قسم کے عقیدے موجود ہیں ،لیکن کلام اب بھی کہہ رہا ہے، کہ خُدا مجسم ہوا تھا۔ یہ ایک عظیم نشان ہے کہ خُدا اب بھی اپنے لوگوں میں مجسم ہوا ہے،اور وہی نشان اور معجزات کرر ہا ہے، بادل کے روپ میں ظاہر ہورہا ہے، اور ایک ستُون ، ہمارے درمیان موجود ہے، ہمارے دلوں کو پرکھ رہا ہے، آنے والی باتیں بتا رہا ہے، ہمیں شفا دے رہا ہے، اور ہمیں فردوس سے ایسے باندھ رہا ہے کہ ہم اپنے آپ سے باہر ہورہے ہیں ۔ جبکہ ، ہم دنیاوی بچوں کیلئے ، عجیب کام کررہے ہیں ؛ اور یہ کیسے پاس کھڑے ہوکر ہنس رہے ہیں ، اور سوچ رہے ہیں کہ ہم پاگل ہیں ، بالکل جیسے پنتیکوست پر ہوا، اور اُنہوں نے کہا، ''کیا یہ نشے میں نہیں ہیں؟''

او میں اُس سے کتنا پیار کرتا ہوں ! میں اُسکی کتنی پوجا کرتا ہوں !
میرے سانس ، میری چمک ، میرا سب کچھ !
عظیم خالق میرا بچانے والا بن گیا ،
اور خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔

(160) کیا اب آپ اپنے ہاتھ اُٹھا کر یہاں کلیسیا میں ، خُدا کے ساتھ اپنے ایمان کا عہد ، خُدا کے ساتھ اپنا قول واقرار ، اور خُدا کے ساتھ اپنی وفاداری اور سنجیدگی کا وعدہ کر سکتے ہیں؟

(161) خُداوند ، اب ہم ، تیرے ظہور کی حضوری کی برکات حاصل کرنے کے بعد ، اپنے آپکو تیرے حضور پیش کرتے ہیں ، یہ جانتے ہوئے کہ خُدا اب بھی ہمارے اندر مجسم ہوا ہے ۔ وہ ہمارا ڈھانچہ بن گیا ہے ، وہ ہماری مٹی بن گیا ہے ؛ اُس نے اپنے آپ کو خالی کر دیا اور انسان بن گیا ، تا کہ انسان اُس میں جی سکے ۔ اور آج صُبح ، ہم نے اپنی روحوں میں تجھے محسوس کیا ہے ۔ ہم تیرے کاموں اور تیرے ظہور کو دیکھ رہے ہیں ۔ ہم تجھ سے پیار کرتے ہیں ۔ ہم اپنے آپکو تیرے حضور نئے سرے سے پیش کرتے ہیں : تا کہ تیری عزت کریں ، اور تجھ سے پیار کریں ، اور وہ سب کچھ کریں جو ہم کر سکتے ہیں ، اور وہ خوش رہنے والی ، زندگی بسر کریں جو ایک کرسچن ہی بسر کر سکے گا ، جس میں رسوائی نہیں ہوگی ، بلکہ تیرے عظیم پاک نام کے وسیلے برکت ہوگی ۔ خُداوند ، ہم تیرے بچے ہوتے ہوئے ، یہ کر سکتے ہیں ، اور ہم یہ یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں ۔ آمین ۔

(162) میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ بیٹھیں۔ کیا آپ نے کبھی ایسی مٹھاس محسوس کی ہے؟ یہ پاک رُوح کی مٹھاس ہے! اور کسی کو ایک لفظ بھی نہیں کہا؛ بس لوگ خود بخود اُٹھ رہے ہیں، اور سامنے آرہے ہیں۔ خُدا کو جلال ملے! سمجھے؟

(163) میں اسکے لئے، دو دن سے، دُعا اور مطالعہ کر رہا ہوں۔ اس سے بھی پہلے سے۔ پچھلے اتوار سے، یا پچھلے، ہاں، اتوار ہی سے۔

(164) کیسے یہ عظیم نشان ہے، کیسے خُدا نے کہا، ''میں اُنہیں ایک نشان دونگا۔ میں اُنکے بدن میں آجاونگا۔ میں اُنکی طرح بن جاونگا؛ اور وہ میری طرح بن جائینگے۔'' اُس نے کہا فرشتوں نے اُسے دیکھا۔ یا کہا...... فرشتوں نے چرواہوں سے کہا، ''چرنی میں دیکھنا، اور تم جان جاؤ گے میرا کیا مطلب ہے۔'' یہ نشان فقط فرشتوں کیلئے نہیں تھا۔ یہ فقط چرواہوں کیلئے نہیں تھا۔ یہ دنیا کیلئے بھی تھا، تا کہ وہ دیکھیں اور ایمان لائیں کہ خُدا مجسم ہوا ہے۔

(165) اور اُس بدن کی قربانی دیکر، اُس نے ہمارے بدن پاک کر دیئے ہیں، تا کہ وہ ہم میں رہ سکے۔ خُدا آپ میں ہے۔ مسیح آپ میں ہے۔ ''دیکھو، میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ، تمہارے ساتھ ہوں۔'' اسے مت بھُولیں۔ اسے اپنے دلوں میں رکھیں۔

(166) میں نے کرسمس پر کچھ بڑے اور اچھے گفٹ حاصل کیے ہیں، ایک مووی کیمرہ ہے، اور بہت سی دوسری چیزیں ہیں، بندوقیں اور باقی سامان بھی ہے، جو لوگ مجھ سے پیار کرتے ہیں، وہ مجھے یہ دیتے ہیں۔ میں کیسے انکو سہراوں!

(167) لیکن، اوہ، یہ، یہ ابدی زندگی ہے، بابرکت ضمانت ہے کہ مسیح ہم میں رہتا ہے، اور اُسکی معموری ہم میں سکونت کرتی ہے، اور ہمیں اُٹھا کر الگ عمل کرواتی ہے۔ کیونکہ، جب، آپ ایسا عمل کرتے ہیں، تو آپ دنیا کی چیزوں سے بھاگتے ہیں۔ آپ اجنبی بن جاتے ہیں۔ آپ اپنے آپکو دنیا کی چیزوں کیلئے مُردہ سمجھتے ہیں، اور نئی زندگی میں رہتے ہیں۔ اب آپ اس دنیا میں پردیسی ہیں۔ آپ ایک پردیسی ہیں کیونکہ آپ نے اپنے عمل سے، سرعام ثابت کر دیا ہے، کہ ''ایک ایسا شہر بھی ہے جسکا معمار اور بنانے والا خُدا ہے۔'' سمجھے؟ اور پھر آپ اس دنیا کی چیزوں کی پروانہیں کرتے ہیں، لیکن ہم

آسمانی لوگ اُس شہر کو دیکھ رہے ہیں جسکا معمار اور بنانے ......والا خُدا ہے۔ہم ابرہام کا بیج ہیں کیونکہ ہم خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان لائے ہیں، اور دنیا کی چیزوں کیلئے مُردہ ہیں، اور اُسی کی طرح دوبارہ جی اُٹھے ہیں؛ اور ویسے چلیں جیسے ابرہام چلا، اور آنیوالے شہر کے منتظر رہیں، خُدا کے کلام کو لیتے رہیں، ہر مخالف چیز پر بولتے رہیں، اور اپنے گھر میں فرشتوں کی مہمان نوازی کریں، جیسے ابرہام نے، خُدا کے پیامبروں کے ساتھ کی، جو پیغام لیکر آئے تھے۔اوہ، یہی وقت ہے! اقرار کریں کہ ہم مزید دنیاداری نہیں چاہتے ہیں۔ہم اُسے چاہتے ہیں، اور بس اُسے چاہتے ہیں۔وہ ہمارا نجات دہندہ ہے۔

(168) اور آج صُبح آپ اس عمارت سے نکل کر سفر پر جانے والے ہیں، تو اُسے اپنے ساتھ لے جائیں۔اُسے کبھی نہ چھوڑیں۔ اور اپنی زندگی کے تمام ایام میں، اپنی رُوح میں حلیم بنے رہیں۔اب خُدا آپکو برکت دے جبکہ آپ اپنی جگہوں پر بیٹھ رہے ہیں، اور بچونکے پاس اُنکے والدین موجود ہیں۔خُدا آپکو برکت دے۔

(169) کیا اس پر دُعا کرنی ہے؟ بہن جی، یہاں سے ان سب کی رہنمائی کریں۔یہ دُعا کروانے جا رہے ہیں۔

خُداوند خُدا اس بھائی پر رحم کر۔خُداوند، اس میں سے نشے کی رُوح نکال دے۔کاش یہ خُدا کی تازہ مے پی لے۔یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

(170) کیا یہ آسمانی نہیں ہے؟ آپ میں سے کتنے یہ محسوس کرتے ہیں، کہ بس، یہ ایک مٹھاس ہے؟ کوئی نہیں جانتا کہ کیا کہے۔اور میں بھی نہیں جانتا کہ کیا کہوں۔میں بس- میرے...... پاس الفاظ کی کمی ہے۔میں- میں نہیں جانتا کہ کیا کہوں۔بس اُسکا رُوح یہاں اندر ہے، دیکھیں۔

(171) یہ کیا ہے؟ آپ برّے بن رہے ہیں، اور فاختہ یہاں ہے تاکہ آپکی رہنمائی برّے کی خوراک کی طرف کرے، یعنی بھیڑوں کی خوراک کی طرف۔اور یہ بھیڑوں کا کھانا ہے، ”انسان صرف روٹی سے جیتا نہ رہیگا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔“ ہماری رُوحیں اسی کے وسیلے زندہ ہیں۔

(172) میرا خیال ہے اب مجھے اپنے اچھے دوست، اُٹارنی رابنسن سے ملنا چاہیے، اگر آپ

تھوڑا سا اس عمارت میں انتظار کریں گے تو میں کپڑے تبدیل کر کے، واپس آ جاونگا، ' کیونکہ میں پسینے سے بھیگا ہوا ہوں۔

(173) اب بھائی نیول باقی عبادت کو لیں گے، اور - اور بچو نکے لئے گفٹ یہاں پڑے ہوئے ہیں۔ خُداوند آپکو برکت دے۔

(174) وہ اپنے جلال میں سے نیچے آیا ہمیشہ یہ گاتے رہیں۔ جب آپ یہ گاتے ہیں، تو یاد رکھیں ہم اُس پر کیا ایمان رکھتے ہیں، ''خُدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے۔'' خُدا آپکو برکت دے، بھائی نیول۔

(175) [بھائی نیول بھائی برنہم سے بات کرتے ہیں - ایڈیٹر۔] ہاں، اگر آپ مجھ سے یہ چاہتے ہیں۔ [''جی ہاں۔'']

(176) بھائی نیول مجھے کہہ رہے ہیں اگر ہو سکے تو میں آج رات واپس آ کر، دوبارہ، آج رات منادی کروں۔ لیکن اُنکی عبادت لینا اچھا نہیں لگتا ہے۔ لیکن میں یہاں ہوں، اور میرا یہاں آنے کا مقصد بھی یہی ہے۔ ٹھیک ہے، میں آج رات واپس آ جاونگا، اور خُداوند کی مرضی سے، عبادت میں منادی بھی کرونگا۔

ایک عظیم نشان

(A SUPER SIGN)

URD59-1227M

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، اتوار کی صُبح، 27 دسمبر، 1959، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا۔ جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org